آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا راجستھان یا کولکاتا میں سے کس ٹیم میں جائیں گے — صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
26 جون 2026
FRIDAY
26 JUNE - 2026

سوئزرلینڈ نے کینیڈا کو ہرا کر گروپ بی میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی — صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 148 ■ جلد: 16

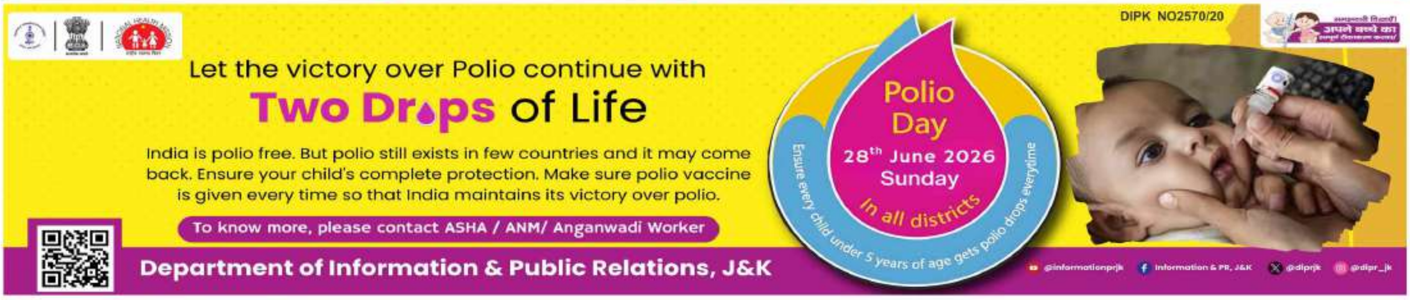

سالانہ امرناتھ یاترا: لیفٹننٹ گورنر کا دورہ پہلگام، حفاظتی انتظامات اور سیکورٹی کا لیا جائزہ

جموں وکشمیر انتظامیہ یاترا کو کامیاب بنانے کیلئے پُرعزم

امرناتھ یاترا کے پُرامن اور کامیاب انعقاد کیلئے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی گئی

سرینگر،، 25 جون،،این این پی،،سالانہ امرناتھ یاترا کے پُرامن اور کامیاب انعقاد کیلئے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر انتظامیہ، سیکورٹی فورسز اور مختلف سرکاری ادارے باہمی تال میل کے ساتھ یاترا کو کامیاب بنانے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس سال کی امرناتھ یاترا گزشتہ سالوں سے بہتر ہوگی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا سے قبل لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے پہلگام کا دورہ کرکے وہاں آنے والی امرناتھ یاترا 2026 سے پہلے یاتریوں کیلئے سیکورٹی انتظامات اور مختلف سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے/101

1975 میں لاگو ایمرجنسی ملک کے آئین پر براہِ راست حملہ

تاریک دور میں جدوجہد کرنے والے جمہوریت کے محافظ: وزیراعظم نریندر مودی

کہا آئین ہند 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں، حقوق اور فرائض کی علامت

سری نگر،،۲۵، جون،،جے کے این ایس،،وزیراعظم نریندر مودی نے ایمرجنسی کو آئین پر براہِ راست حملہ قرار دیتے ہوئے اس دور میں جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنے والے تمام افراد کوخراجِ عقیدت پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ملک میں جمعرات کو منائے جانے والے 'آئین کے یوم قتل' کے موقع پر سوشل میڈیا پر جاری اپنے پیغام میں وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج ہم اُن تمام افراد کو خراج

عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ہندوستان کی تاریخ کے تاریک ترین ادوار میں سے ایک، ایمرجنسی، کے دوران جمہوری اقدار کا ڈٹ کر دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی ہندوستان کے آئین پر براہِ راست حملہ

تھی۔ اس دوران اظہارِ رائے کی آزادی پر پابندیاں عائد کی گئیں، سیاسی رہنماؤں، صحافیوں اور سماجی کارکنوں کو گرفتار کیا گیا، اور اُن اداروں کو نشانہ بنایا گیا جو ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس دور نے ایسے بے شمار شہریوں کے غیر معمولی حوصلے کو بھی اجاگر کیا جنہوں نے خاموش رہنے سے انکار کیا اور آئین میں درج اصولوں اور اقدار کا دفاع کیا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ/102

یوم عاشورہ (10 محرم) کے جلوس کی روانی

محکمہ ٹریفک کی جانب سے ایڈوائزری جاری کی گئی

سرینگر،، 25 جون،، این این پی،، یوم عاشورہ (10 محرم) کے جلوس کو بوہری کدل، لال بازار سے زیڈی بل میں امام باڑہ تک گزرنے کے پیش نظر محکمہ ٹریفک نے اس سلسلے میں ایڈوائزری جاری کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق یوم عاشورہ کے جلوس (10 محرم) شہر کے روایتی راستوں سے گزرنے کے پیش نظر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ ٹریفک نے عاشورہ کیلئے ایک ایڈوائزری جاری کی۔/103

ایمرجنسی ہندوستان کی تاریخ میں سیاہ باب، بھارت کبھی آمریت کے سامنے نہیں جھکتا

ہندوستان جمہوریت کی ماں، دنیا نے اس سرزمین پر جمہوریت کی پیدائش کا مشاہدہ کیا ہے

آئین کی روح کو صرف عدالتیں یا پارلیمنٹ برقرار نہیں رکھ سکتی، یہ ہر شہری کی ذمہ داری اور حق/امیت شاہ

سرینگر،، 2 5 جون ،، این این پی ،،ایمرجنسی کو ہندوستان کی تاریخ میں سیاہ باب سے تعبیر کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے واضح کیا کہ بھارت کبھی آمریت کے سامنے نہیں جھکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہیں۔ دنیا نے اس سرزمین پر جمہوریت کی پیدائش کا مشاہدہ کیا ہے۔ ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق

ہندوستان کو جمہوریت کی ماں قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے سال 1975 میں ایمرجنسی کے نفاذ کیلئے کانگریس پر تنقید کی اور کہا'' ہم نے ایمرجنسی جیسے سیاہ باب پر قابو پالیا کیونکہ ہماری قوم کبھی آمریت کے سامنے نہیں جھکتی۔'' نئی دہلی میں پردھان منتری سنگھرالیہ میں ایمرجنسی کے 52 سال مکمل ہونے پر ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ ایمرجنسی

سابق وزیراعظم اندرا گاندھی نے لگائی تھی کیونکہ انہوں نے اپنے اقتدار کو خطرہ دیکھا تھا اور کوئی بیرونی خطرہ یا اندرونی

بدامنی نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج ایمرجنسی کی 51ویں سالگرہ کا موقع ہے، ایک سوال یہ پیدا ہوسکتا ہے کہ 51 سال پہلے ہونے والی بات کو اب کیوں زیر بحث لایا جارہا ہے، جب کسی بھی قومی واقعے کے 51 سال مکمل ہو جاتے ہیں، اچھے یا برے، معاشرے میں اس کی یاد ختم ہو جاتی ہے، جمہوریت کو ہلا دینے والے ایمرجنسی جیسے واقعے کی یاد ختم ہو جائے تو یہ قوم/104

سال 1975 میں ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر حملہ تھا

ان ستیہ گرہیوں کو خراج جنہوں نے ملک کے تاریک ترین دور میں جمہوریت کو بحال رکھا/منوج سنہا

سرینگر،، 25 جون،،این این پی،، 25 جون 1975 کو اس وقت کی اندرا گاندھی کی قیادت والی کانگریس حکومت کی طرف سے ایمرجنسی نافذ کرنا آئین کا قتل تھا کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان لاکھوں ستیہ گرہیوں کو خراج تحسین ہے جنہوں نے ہندوستان کے تاریک ترین دور کے دوران جمہوریت کو بحال کرنے کیلئے

جدوجہد کی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سال 1975 میں لگائی گئی ایمرجنسی کو آئین کے قتل/105

سالانہ امرناتھ یاترا 2026: جموں وکشمیر سخت سیکورٹی گرڈ کیساتھ تیار

چہروں کی شناخت کیلئے کیمروں کا استعمال

اہم راستوں اور حساس مقامات پر CCTV کیمرے نصب

سری نگر،،۲۵، جون،،جے کے این ایس،،آج سے 7 دن بعد 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کا آغاز ہورہا ہے، اس سلسلے میں اعلیٰ سطحی میٹنگوں میں انتظامی تیاریوں، سلامتی اقدامات اور سہولت کاری کے انتظامات کو حتمی شکل: سیول، پولیس وفورسز دستوں کو ذمہ داریاں/106

ایمرجنسی ملکی تاریخ کے تاریک ترین ابواب میں سے ایک

اُس دور کی یاد دلاتی ہے جب آئینی اقدار سخت آزمائش سے گزریں/نائب صدر

سرینگر،، 25 جون،،این این پی،،سال 1975 میں نافذ کی گئی ایمرجنسی کو ہندوستانی تاریخ کے تاریک ترین ابواب میں سے ایک قرار دیتے ہوئے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے اُن تمام افراد کوخراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق نائب صدر سی پی رادھا کرشنن

نے کہا کہ ایمرجنسی ہندوستانی تاریخ کے تاریک ترین ابواب میں سے ایک ہے۔ نائب صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں/107

وادی میں گرمی کی لہر بڑھنے لگی

اسکولوں میں گرمائی تعطیل ماہ جولائی کے دوسرے ہفتہ سے متوقع

سرینگر،، 25 جون،،این این پی،،وادی کشمیر میں گرمی کی لہر میں اضافہ کے ساتھ ہی محکمہ اسکولی تعلیم نے اسکولوں میں ماہ جولائی کے دوسرے ہفتے سے گرمائی تعطیلات کا منصوبہ بنایا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وادی کشمیر کے اسکولوں میں گرمائی تعطیلات جولائی کے دوسرے ہفتے/108

نتن گڈکری نے جموں وکشمیر، لداخ اور تلنگانہ میں قومی شاہراہ منصوبوں کا جامع جائزہ لیا

ملک بھر میں عالمی معیار کے شاہراہی انفراسٹرکچر حکومت کا عزم

اعلیٰ ترین معیارات کے ساتھ شاہراہوں کی بروقت تعمیر وتکمیل حکومت کی اولین ترجیح/گڈکری

سرینگر،، 25 جون،،این این پی،،ملک بھر میں عالمی معیار کے شاہراہی انفراسٹرکچر کی تعمیر کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں نتن گڈکری نے کہا کہ بروقت عمل درآمد، معیار کی سخت نگرانی اور جدید انجینئرنگ حلوں کے استعمال کے ذریعے بھارت کے سڑک نیٹ ورک کو مزید مضبوط اور محفوظ بنایا جائے گا، تاکہ اقتصادی ترقی اور عوامی فلاح کے اہداف کو مؤثر انداز میں حاصل کیا جاسکے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں نتن گڈکری نے نئی دہلی

میں منعقدہ الگ الگ اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاسوں میں جموں وکشمیر، لداخ اور تلنگانہ میں جاری قومی شاہراہ منصوبوں کی پیش رفت، معیارِ تعمیر، دیکھ بھال اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاسوں میں مرکزی وزیر مملکت برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں جناب ہرش ملہوترا بھی موجود تھے۔ جائزہ اجلاسوں کے دوران جموں وکشمیر میں 2,035 کلومیٹر، لداخ میں 804 کلومیٹر اور تلنگانہ میں 4,931 کلومیٹر طویل قومی شاہراہ منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ یہ جائزہ مختلف ذرائع سے موصول ہونے والی رپورٹس اور تاثرات کی بنیاد پر کیا گیا۔

اجلاس میں جاری تعمیراتی منصوبوں، سڑکوں کی دیکھ بھال، حفاظتی اقدامات اور شاہراہی انفراسٹرکچر کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے

اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ گڈکری نے اس موقع پر کہا کہ قومی شاہراہوں کی تعمیر اور دیکھ بھال میں معیار کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مرکزی وزیر نے متعلقہ حکام اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنائیں، تعمیراتی کاموں کی رفتار تیز کریں اور جدید انجینئرنگ ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید تعمیراتی طریقوں کے ذریعے نہ صرف شاہراہوں کی پائیداری میں اضافہ ہوگا بلکہ مسافروں کو بہتر سفری/110

سیاحوں کیلئے ایک بڑا راحتی پیغام، گلمرگ گنڈولہ سروس ایک ماہ بعد دوبارہ بحال

سروس کمپنی کی منظوری کے بعد بحال کی گئی

ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے والے ملازمین کیلئے 50 ہزار روپے انعام کا اعلان

ہمیں امید ہے کہ گنڈولہ ملکی وبیرونِ ملکی سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتی رہے گی/وزیراعلیٰ

سرینگر،، 2 5 جون ،، این این پی ،،سیاحوں کیلئے ایک بڑے راحتی پیغام میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی موجودگی میں شہرہ آفاق گلمرگ میں ایک ماہ طویل عرصے کے بعد گنڈولہ سروس دوبارہ بحال ہوئی۔ اس موقعہ پر وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ گنڈولہ مستقبل میں بھی ملکی و بیرونِ ملکی سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتی رہے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ میں ایک

ماہ کے طویل عرصہ کے بعد گنڈولہ سروس دوبارہ بحال ہوئی۔ خیال رہے کہ گنڈولہ سروس 25 مئی سے بند تھی، جب شدید

بارشوں اور پہلے مرحلے میں تکنیکی خرابی کے باعث اس کی سرگرمیاں معطل کردی گئی تھیں۔ سروس کی بحالی کے فوراً بعد سیاحوں نے گنڈولہ کا استعمال شروع کر دیا، جس سے سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد اور سیاحوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، جو گزشتہ ایک ماہ سے اس بندش سے متاثر تھے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں بحال شدہ سروس کا افتتاح کرتے ہوئے/109

پیشہ ورانہ خیانت

پیشہ ورافراد کی طرف سے بے ایمانی اداروں اورعوام کے اعتماد کوٹھیس پہنچانے کے مترادف ہے

زین الملوک

پیشہ ورانہ خیانت یا پیشہ ورانہ بے ایمانی (**professional dishonesty**) کی اصطلاح اپنے متعلقہ شعبوں میں پیشہ ور افراد کے غیر اخلاقی اور بے ایمان رویے کو بیان کرنے کیلیے استعمال ہوتی ہے۔ عام طور پر اس خیانت کی مختلف شکلیں ہیں، مثلاً: ادارے کے وقت اور وسائل کا غلط استعمال، چوری، دھوکا دہی، جھوٹ بولنا، بیمار نہ ہوتے ہوئے بیماری کی چھٹی لینا، بغیر اجازت کے چھٹی لینا، ملازمت کیلیے درخواست دیتے وقت غلط معلومات فراہم کرنا، رشوت، بدعنوانی، سازش، ملی بھگت اور اپنے من پسند ساتھیوں کو نوازنا شامل ہیں۔

پیشہ ور افراد کی طرف سے بے ایمانی اداروں اور عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کے مترادف ہے اور اس کے مستقبل کی نسلوں پر سنگین نتائج ہوسکتے ہیں۔ پاکستان میں تقریباً ہر شعبے میں پیشہ ورانہ خیانت ایک وسیع مسئلہ ہے اور یہ اداروں کی ساکھ اور عوام کو متاثر کررہی ہے۔ تاہم! ہم اس مضمون میں صرف تعلیم اور صحت کے شعبوں میں چند پیشہ ورانہ خیانتوں کا ذکر کریں گے۔ یاد رہے! ہمارا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں، البتہ مجموعی طور پر ہمارے اردگرد جو کمزوریاں نظر آرہی ہیں، ان کا تذکرہ کرکے آگاہی کا ارادہ ہے۔

تعلیم ملک وقوم کیلیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور اساتذہ ملک وقوم کے مستقبل کو سنوارنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ تاہم! پاکستان میں بہت سے اساتذہ پیشہ ورانہ خیانت کے مرتکب ہیں۔ ایک عام مثال سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کا یہ طرزِ عمل ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں کے بجائے پرائیویٹ اسکولوں میں تعلیم دلواتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل خاص طور پر سنگین ہے کیوں کہ یہ اساتذہ سرکاری ملازم ہیں، جنھیں سرکاری اسکولوں میں پڑھانے کیلیے تنخواہ اور دیگر مراعات دی جاتی ہیں۔ بایں ہمہ یہ اساتذہ اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخل نہ کروا کر بنیادی طور پر یہ تسلیم کرتے ہیں کہ سرکاری اسکولوں میں دی جانے والی تعلیم ان کے اپنے بچوں کیلیے موزوں نہیں اور پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ ان سے زیادہ قابل ہیں۔ اسی طرح کچھ پرائیویٹ اسکول سسٹم کے اساتذہ بھی معیار کے نام پر اپنے بچوں کو اپنے اسکول سسٹم میں بھیجنے کے بجائے دوسرے پرائیویٹ اسکول سسٹم کو ترجیح دیتے ہیں۔ بہت سارے اساتذہ (سرکاری وپرائیویٹ) اپنے اداروں سے بھاری تنخواہیں تو لیتے ہیں لیکن ان اداروں میں دل لگا کر پڑھانے کے بجائے طلبا کو اپنے ٹیوشن سینٹرز میں بلاتے ہیں۔

اساتذہ کو اپنے نظام تعلیم پر بھروسہ نہیں تو وہ اپنے طلبا اور ان کے والدین سے اس نظام پر اعتماد کی امید کیسے رکھ سکتے ہیں؟ یہ طرزِ عمل اسکولوں میں تعلیم کے ناقص معیار کے چکر کو برقرار رکھتا ہے۔ اگر اساتذہ ان اسکولوں میں معیارِ تعلیم کو بہتر بنانے میں کوئی ذاتی ذمے داری کا مظاہرہ نہیں کرتے تو ان سے اس تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کیلیے درکار کوششیں کرنے کی امید بھی بے کار ہے۔

پیشہ ورانہ خیانت کی ایک اور مثال اساتذہ کا اچھے نمبروں کے بدلے رشوت لینے یا مطلوبہ معیار پر پورا نہ اترنے والے طلبا کو کامیاب کرنے کا جرم ہے۔ اس جرم میں شہر ہو یا دیہات، ہر جا رشوت ستانی کا بازار گرم ہے۔ بدقسمتی سے کچھ والدین اپنے نالائق بچوں کی امتحانات میں کامیابی کیلیے رقم ادا کرنے کو تیار بھی رہتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل نہ صرف تعلیم کی قدر کو مجروح کرتا ہے بلکہ عدم مساوات کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ نیز یہ امیر خاندانوں کے بچوں کو کم مراعات یافتہ پس منظر کے بچوں پر غیر منصفانہ فائدہ حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یوں معاشرہ عدم استحکام کی طرف ہی بڑھتا چلا جاتا ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا نہ اترنے والے طلبا کو پاس کرکے اساتذہ انھیں اعلیٰ تعلیم اور روزگار حاصل کرنے میں ناکامی کیلیے چھوڑ دیتے ہیں۔ معاشرے میں غربت کے بھنور کو بھی جاری رکھنے میں ان اساتذہ کا بڑا حصہ ہے، کیوں کہ ان طلبا کے پاس اس سے نکلنے کیلیے درکار مہارت اور علم کا امکان نہیں ہے۔ نتیجتاً یہ طرزِ عمل تعلیمی نظام کی سالمیت کو مجروح کرتا ہے اور عوام کے تعلیم، اداروں اور اساتذہ پر اعتماد کو بھی ختم کرتا ہے۔

پاکستان کا شعبہ صحت بھی پیشہ ورانہ خیانت سے دوچار ہے۔ سرکاری اسپتالوں کے ڈاکٹر جنھیں حکومت عوام کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے کیلیے معاوضہ دیتی ہے، سرکاری اسپتالوں میں اپنا جائز وقت دینے کے بجائے نجی اسپتالوں اور کلینک کا انتخاب کرتے ہیں۔ نیز کچھ ڈاکٹروں کی تقرریاں دیہات کے سرکاری اسپتالوں میں ہوتی ہیں، وہ تنخواہ تو لیتے ہیں مگر ان دیہات کے لوگوں کو علاج کا فائدہ نہیں پہنچاتے بلکہ شہروں میں پُرآسائش زندگی گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل خاص طور پر پریشانی کا باعث ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سرکاری اسپتال نگہداشت کا وہ معیار فراہم کرنے کے قابل نہیں جس کی عوام ان سے توقع کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ طرزِ عمل سرکاری اسپتالوں میں ناقص معیار کی صحت کی دیکھ بھال کے فرسودہ نظام کو برقرار رکھتا ہے۔ اگر ان اسپتالوں میں صحت کی دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بنانے میں ڈاکٹروں کا ذاتی حصہ نہیں، تو وہ اسے بہتر بنانے کیلیے درکار کوششیں کرنے کا امکان نہیں رکھتے۔

صحت کے شعبے میں پیشہ ورانہ خیانت کی ایک اور مثال ڈاکٹروں کی ادویہ ساز کمپنیوں سے ان کی ادویہ تجویز کرنے کے عوض ذاتی فوائد حاصل کرنے کا عمل ہے۔ یہ طرزِ عمل خاص طور پر پریشانی کا باعث ہے کیوں کہ ایسے ڈاکٹر اپنے مالی مفادات کو اپنے مریضوں کی صحت پر ترجیح دے رہے ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ مریضوں کو ممکنہ طور پر بہترین علاج نہیں مل رہا ہوتا کیوں کہ ان کیلیے تجویز کردہ دوائیں زیادہ موثر یا مناسب نہیں ہوتیں۔ نیز ڈاکٹر مریضوں کیلیے غیر ضروری اضافی دوائیں، ٹیسٹ اور آپریشن تجویز کرتے ہیں جو کہ نادار مریضوں کی جیبوں پر بھاری پڑنے کے علاوہ کئی طرح کی پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں۔

جب ڈاکٹر اپنے مالی مفادات کو اپنے مریضوں کی صحت پر ترجیح دیتے ہیں، تو عوام کا صحت کی دیکھ بھال کے نظام پر اعتماد ختم ہوجاتا ہے۔ نیز یہ صحت کی دیکھ بھال کے خراب معیار کو برقرار رکھتا ہے کیوں کہ مریضوں کو ممکنہ طور پر مطلوبہ علاج نہیں مل رہا ہوتا۔

پاکستان میں تعلیم اور صحت کے شعبے میں اصلاحات کی اشد ضرورت ہے اور پیشہ ورانہ خیانت کو دور کرنا اُن اصلاحات کا ایک اہم حصہ ہونا چاہیے۔ حکومت کو اس بات کو یقینی بنانے کیلیے اقدامات کرنے چاہئیں کہ اساتذہ اور ڈاکٹروں کو ان کی ذمے داریوں کیلیے جواب دہ ٹھہرایا جائے، تاکہ اساتذہ اپنے طلبا کو معیاری تعلیم اور ڈاکٹر عوام کو صحت کی معیاری خدمات فراہم کرنے کیلیے متحرک ہوں۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ اور ڈاکٹروں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور پیشہ ورانہ خیانت کرنے والوں کو سزا دی جائے۔ احتساب اور کڑی نگرانی کا عمل متعارف کروا کر حکومت اپنے اسکولوں، اساتذہ، اسپتالوں اور ڈاکٹروں کی کارکردگی کو بہتر کرسکتی ہے۔

مزید یہ کہ حکومت کو سرکاری اسکولوں میں تعلیم اور اسپتالوں میں علاج کے معیار کو بہتر بنانے کیلیے سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اساتذہ کے پاس اپنے بچوں کو انھی اسکولوں میں داخل کروانے اور ڈاکٹروں کے پاس سرکاری اسپتالوں میں بہتر خدمات فراہم کرنے کی کوئی وجہ توہو۔ تعلیم کے شعبے میں سیکھنے کے عمل کو مزید دلچسپ اور موثر بنانے کیلیے بہتر انفرااسٹرکچر، اساتذہ کو تربیت اور تدریس کے جدید طریقے متعارف کروا کر اور صحت کے شعبے میں بہتر سہولیات اور سازوسامان کی فراہمی، شعبہ صحت کے پیشہ ور افراد کی تربیت اور صحت کی دیکھ بھال کے جدید طریقوں کو متعارف کروا کر یہ اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں تاکہ تعلیم اور علاج دونوں کے معیارات زیادہ موسمیت مختلف شعبوں کو متاثر کررہا ہے۔ یہ خیانت ان شعبوں کی سالمیت کو مجروح اور اس اعتماد کو ختم کرتی ہے جو عوام ان پر کرتے ہیں۔ حکومت کو پیشہ ورانہ خیانت سے نمٹنے کیلیے اقدامات کرنے چاہئیں اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ پیشہ ور افراد عوام کو معیاری خدمات فراہم کرنے کیلیے متحرک ہوں۔ ایسا کرنے سے پیشہ ور افراد اپنے شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر اور ملک کیلیے ایک روشن مستقبل کا سبب بن سکتے

سائبر اور فون کال فراڈ؛ محتاط رہیے

تشویشناک بات یہ ہے کہ ان فراڈیوں کے پاس عوام کا ڈیٹا بھی موجود ہوتا ہے

تحریر.... زین الملوک

جہاں لوگ ڈکیتی کی وارداتوں سے پریشان ہیں، وہیں سائبر کرائمز میں بھی بہت تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ ان دنوں ایک نئے قسم کے فراڈ سے لٹیروں نے کئی لوگوں کو اپنی رقم سے محروم کردیا۔

اس نئی طرز کے فراڈ میں ملوث افراد واردات کیلیے عام شہریوں کو کال کرتے ہیں۔ انتہائی تشویشناک بات یہ ہے کہ ان لوگوں کے پاس عوام کا ڈیٹا بھی موجود ہوتا ہے جس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ان کارندوں کا نظام بہت منظم ہے یا پھر ان افراد کی موبائل ریکارڈز تک رسائی ہے۔ ٹیلی فونک فراڈ میں ملوث نوسرباز اکثر اپنے آپ کو پولیس افسر ظاہر کرتے ہیں۔ یہ کسی بھی شخص کو کال ملا کر اسے اس کے نام سے پکارتے ہیں اور بعد ازاں اسے یہ بتاتے ہیں کہ ”آپ کے خاندان کا کوئی فرد ہمارے قبضے میں ہے، ہم تھانے سے بات کررہے ہیں“۔

یہ گروہ اس قدر پلاننگ سے کام کرتا ہے کہ جس شخص کے متعلق یہ بتارہے ہوتے ہیں یہ افراد کال پر اس کی آواز بھی سناتے ہیں، جس میں وہ رو رو کر خود کو بچانے کی درخواست کررہا ہوتا ہے۔ ایسی صورتحال میں جسے کال کی جاتی ہے اس کے اعصاب پر مکمل طور پر قابو پانے کے بعد اس سے پیسوں کو مطالبہ کیا جاتا ہے اور اسے یہ کہا جاتا ہے کہ اگر مقدمہ درج نہیں کرانا چاہتے تو پیسوں کا انتظام کرو ورنہ یا تو اسے مار دیا جائے گا یا اس کیس میں حوالات میں ڈال دیا جائے گا۔

اس فراڈ میں ملوث افراد شہریوں سے ان کی حیثیت کے مطابق لاکھوں روپے تک بٹورنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کراچی جیسے بڑے شہر میں بھی کئی افراد اس فراڈ کا شکار ہوچکے ہیں۔ انجان کال کا یہ طریقہ واردات اس طرح سے ترتیب دیا گیا ہے کہ متاثرہ شخص کو سوچنے سمجھنے کا وقت ہی نہیں ملتا اور اس سے اچھی خاصی رقم بٹور لی جاتی ہے۔

بین الاقوامی ادارے کی تحقیق کے مطابق ایف آئی اے اہلکاروں کا کہنا ہے کہ اس نوعیت کے فراڈ میں ملوث اس گروہ میں سے اکثر افراد کا تعلق حافظ آباد، فیصل آباد، سرگودھا اور لاہور سے ہے۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق فون کالز سے کیے جانے فراڈ کے کیسوں کی تعداد اب ہزاروں میں پہنچ چکی ہے۔ واضح رہے کہ سائبر کرائم ونگ میں اب فائننشل فراڈ کے کیسوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ ایسے کیس جعلی سم اور جعلی اکاؤنٹس کی وجہ سے بڑھ رہے ہیں، جن کی بدولت یہ گروہ شہریوں کا ریکارڈ باآسانی حاصل کرلیتے ہیں۔ سائبر کرائم نے ٹیلی کام کمپنیوں کے عملے کے ایسے کئی افراد کو گرفتار بھی کیا ہے جو ڈیٹا فراہم کرنے میں ملوث ہیں۔

یہ فراڈیے کال کرتے ہوئے وی پی این اپیلی کیشن سے اپنی کالر لوکیشن تبدیل کرلیتے ہیں جس کے باعث ان کے مقام کا معلوم کرنا کسی حد تک مشکل ہوجاتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ لوگ اسمارٹ فون کے بجائے سادہ فون کا استعمال کرتے ہیں اور واردات کے بعد اسے ضائع کردیا جاتا ہے۔ یہ لوگ ایک ہی دن میں سیکڑوں نمبرز پر کال کرتے ہیں جبکہ ان کی کامیابی کی شرح **8** سے دس فیصد ہے۔

ٹیلی فون کال سے فراڈ کرنے والے کئی افراد جنھیں ایف آئی اے نے گرفتار بھی کیا اور انہیں سزائیں بھی ہوئی ہیں۔ صرف گزشتہ سال **500** سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ لیکن اس کے باوجود ان وارداتوں میں کمی نہیں آرہی۔

یقینی طور پر اس فراڈ میں ملوث افراد کا تعلق بھی آئی ٹی کے شعبوں سے ہوگا۔ ملک میں بے روزگاری کی وجہ سے جرائم کی شرح بڑھ رہی ہے۔ حکومتی سطح پر نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم تو دی جارہی ہے لیکن ملازمت کے مواقع موجود نہیں، جس کے نتائج اسی طرح نکلیں گے۔ جہاں حکومت اور ادارے ان افراد کو گرفتار کرکے کڑی سے کڑی سزا دیں، وہیں اس بات کی بھی کوشش کریں کہ آئی ٹی اور ہیکنگ کے ماہر نوجوانوں کو ملازمت کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ وہ کسی منفی سرگرمی میں شامل نہ ہوں۔

یہاں یہ بات اہم ہے کہ عام شہری اس فراڈ سے کیسے بچیں؟ شہریوں کو اس طرح کے فراڈ سے بچنے کیلیے خود بھی محتاط رہنا ہوگا۔ شہریوں کو چاہیے کہ فون کال پر کسی بھی قسم کی ذاتی معلومات فراہم نہ کریں اور اگر کسی کے اغوا یا گرفتاری کے متعلق کوئی کال آئے تو سب سے پہلے اس شخص سے رابطہ کریں اور تصدیق کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطہ کریں۔ یہ افراد ایسے سافٹ ویئرز کا استعمال بھی کرتے ہیں جس سے نمبر بظاہر یو اے این لگتا ہے۔ اس حوالے سے بینک انتظامیہ کئی بار ہدایات جاری کرچکی ہیں کہ بینک کسی قسم کی ذاتی معلومات ٹیلی فون پر نہیں لیتا۔ شہریوں کو اس بات کو ذہن نشین کرنا ہوگا۔ آج کے اس جدید دور میں بھی معصوم لوگ ٹی وی چینلز کے گیم شو کے نام پر لٹ رہے ہیں، عوام کو اب احتیاط سے کام لینا ہوگا ورنہ مشکل حالات میں مزید پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

ایران کیخلاف فوجی کارروائی روکنے کی قرارداد منظور

نئی دہلی (ایم این این):امریکی سینیٹ نے ایران کیخلاف فوجی کارروائی روکنے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کرلی۔ سینیٹ میں یہ قرارداد ۴۸ر کے مقابلے میں ۵۰ر ووٹوں کی اکثریت سے منظور کی گئی۔ یہ قرارداد اس ماہ کے آغاز میں ایوان نمائندگان سے بھی منظوری حاصل کرچکی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی سینیٹ میں ریپبلکن پارٹی کو اکثریت حاصل ہے،اس کے باوجود قرارداد کی منظوری کو قابل ذکر پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رائٹرز نے رپورٹ کیا کہ امریکی سینیٹ نے منگل کو ایک ایسی قانون سازی کی حمایت کی ہے جس میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائی روکنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ کانگریس کی جانب سے ریپبلکن صدر کو تازہ ترین جھٹکا ہے۔ یہ قرارداد اس بڑھتی ہوئی تشویش کو ظاہر کرتی ہے جو ٹرمپ کے اپنے کچھ ریپبلکن ساتھیوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہ تشویش اس غیر مقبول جنگ سے متعلق ہے جو ۲۸ر فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے سے شروع ہوئی تھی۔ یہ پہلا موقع ہے جب کانگریس کے دونوں ایوانوں نے ۱۹۷۳ء میں 'وار پاورز ریزولیوشن '(جسے عام طور پر وار پاورز ایکٹ کہا جاتا ہے) کے نفاذ کے بعد پہلی بار کوئی ایسی قرارداد منظور کی ہے جس میں صدر کو امریکی مسلح افواج کو جنگی کارروائیوں سے ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہو۔ اگرچہ یہ ووٹ بڑی حد تک علامتی نوعیت کا ہی رہے گا لیکن یہ ٹرمپ کے لئے ایک دھچکا ضرور ہے جنھیں حال ہی تک کانگریس کے ریپبلکن اراکین کی تقریباً متفقہ حمایت حاصل تھی۔ جاپان: شمال مشرقی ساحل کے قریب طاقتور زلزلہ، سونامی کا خطرہ یا کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں یہ قرارداد ایک ایسے وقت سامنے آئی ہے

لندن:عدالت کا نیرو مودی کو بینک آف انڈیا کو ۱۰۰ر کروڑ روپے ادا کرنے کا حکم

نئی دہلی (ایم این این):برطانیہ کی لندن سرکٹ کمرشیل کورٹ نے مفرور ہندوستانی کاروباری شخصیت نیرو مودی کے خلاف ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے انہیں بینک آف انڈیا کو تقریباً ۱۰.۷ر ملین امریکی ڈالر، یعنی تقریباً ۱۰۰ر کروڑ روپے ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ نیرو مودی ۲۰۱۲ء میں دبئی میں قائم کمپنی فائر اسٹار ڈائمنڈ ایف زیڈ ای کو دیے گئے قرض کے سلسلے میں ذاتی ضامن تھے، لہٰذا قرض کی عدم ادائیگی کی صورت میں وہ براہ راست ذمہ دار ہیں۔ عدالت کے جج سائمن ٹنکلر نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ''مسٹر مودی پرسنل گارنٹی کے تحت بینک کو ۱.۰۴ر ملین ڈالر (تقریباً ۳۸.۹ر کروڑ روپے) کی۔

ٹرمپ کے ساتھ تنازع کے بعد میلونی تعلقات معمول پرلانے کی خواہشمند

نئی دہلی (ایم این این):اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ لفظی جنگ کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات معمول پرلانے کی خواہش ظاہر کی۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اطالوی وزیر اعظم نے اپنے بیان میں کہا کہ گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے درمیان عوامی سطح پر ہونے والی تلخی کے بعد اب امریکہ کے ساتھ تعلقات کو معمول پر آنا چاہیے۔ ایک تقریب کے دوران انٹرویو دیتے ہوئے جارجیا میلونی نے کہا کہ میرا اس تنازع کو مزید طول دینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ جمعہ کو جارجیا میلونی نے ڈونالڈ ٹرمپ پر اپنے بارے میں ایک من گھڑت کہانی بنانے کاالزام لگایاتھا۔ یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا جب امریکی صدر نے ایک اطالوی ٹی وی چینل کو بتایا تھا کہ فرانس میں ہونے والے حالیہ جی ۷ر سربراہی اجلاس کے دوران جارجیا میلونی نے ان کے ساتھ تصویر کھنچوانے کیلئے منت سماجت کی تھی۔ اس پر اطالوی وزیر اعظم کی جانب سے فوری ردعمل آیا جس میں ان کا کہنا تھا کہ وہ امریکی صدر کے اس تبصرے پر حیران ہیں جو کہ مکمل طور پر من گھڑت ہیں۔ انہوں نے ڈونالڈ ٹرمپ پر یہ الزام بھی لگایا تھا کہ وہ پرانے اور دیرینہ اتحادیوں کے مقابلے میں مغرب کے دشمنوں کے ساتھ کہیں زیادہ نرمی اور احترام سے پیش آتے ہیں۔

وینزویلا: دو طاقتور زلزلوں نے تباہی مچادی، 32ر ہلاکتیں، 700ر سے زائد افراد زخمی

نئی دہلی (ایم این این):وینزویلا حالیہ برسوں کی اپنی بدترین قدرتی آفات میں سے ایک کا سامنا کر رہا ہے، جہاں منگل کو آنے والے دو طاقتور زلزلوں نے شمالی علاقوں میں وسیع پیمانے پر تباہی مچادی۔ سرکاری حکام کے مطابق اب تک کم از کم ۳۲ر افراد ہلاک اور ۷۰۰ر سے زائد زخمی ہوچکے ہیں، تاہم خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ امدادی کارروائیاں آگے بڑھنے کے ساتھ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ زلزلہ پیمااداروں کے مطابق پہلے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر ۷.۲ر ریکارڈ کی گئی، جس کے کچھ ہی دیر بعد ۷.۵ر شدت کا ایک اور

طاقتور زلزلہ آیا۔ دونوں زلزلوں کا مرکز دارالحکومت کراکس سے تقریباً ۱۶۰ر سے ۱۷۰ر کلومیٹر مغرب میں واقع شہر موروں کے قریب تھا۔ اس کے بعد اب تک ۲۰ر سے زائد آفٹر شاکس ریکارڈ کیے جاچکے ہیں، جن کے باعث ہزاروں افراد خوف کے سبب اپنے گھروں سے باہر کھلے مقامات پر رہنے پر مجبور ہیں۔ زلزلوں سے دارالحکومت کراکس کے علاوہ لا گوئیرا، میرانڈا، آراگوا، کارابوبو اور فالکون ریاستوں میں شدید نقصان پہنچا ہے۔ متعدد رہائشی اور تجارتی عمارتیں زمین بوس ہو گئی ہیں، کئی سڑکوں میں دراڑیں پڑ گئی ہیں، جبکہ بجلی اور مواصلاتی نظام بھی مختلف علاقوں میں متاثر ہوا ہے۔ حفاظتی معائنے کے پیش نظر سائمن بولیوار بین الاقوامی ہوائی اڈے کو عارضی طور پر بند کردیا گیا۔ حکومت نے ملک بھر میں ہنگامی حالت نافذ کرتے ہوئے فوج، فائر بریگیڈ، سول ڈیفنس اور دیگر امدادی اداروں کو متاثرہ علاقوں میں تعینات کردیا ہے۔ بے گھر ہونے والے ہزاروں افراد کی رہائش کے لیے متعدد اسکولوں کو عارضی پناہ گاہوں میں تبدیل کردیا گیا ہے، جبکہ اسپتال زخمیوں کے علاج میں مصروف ہیں۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ امدادی کارکن ملبے تلے دبے افراد کو زندہ نکالنے کیلئے دن رات کارروائیاں کررہے ہیں۔

فرانس: 1947ء کے بعد گرمی کی بدترین لہر، ایفل ٹاور، لوور کے اوقات محدود

نئی دہلی (ایم این این):فرانس ان دنوں ایک غیر معمولی اور ریکارڈ توڑ گرمی کی لہر کا سامنا کر رہا ہے جسے ۱۹۴۷ء کے بعد ملک کی شدید ترین گرمی قرار دیا جا رہا ہے۔ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور خطرناک موسمی حالات کے باعث ملک کے نصف سے زیادہ حصے میں اعلیٰ ترین موسمی انتباہ نافذ کردیا گیا ہے، جبکہ پیرس کے کئی مشہور سیاحتی مقامات کو اپنے اوقات کار محدود کرنے یا قبل از وقت بند کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ شدید گرمی کے باعث ہزاروں سیاحوں کی تعطیلات متاثر ہوئی ہیں۔ پیرس کی سڑکوں، میٹرو اسٹیشنوں اور بغیر ایئر کنڈیشننگ والی رہائش گاہوں میں شدید حبس اور گرمی نے حالات کو مزید دشوار بنا دیا ہے۔ بہت سے سیاح، جو شہر کی سیر،دریا کے کنارے کشتیوں کے سفر یا گائیڈڈ ٹورز کا منصوبہ بنا کر آئے تھے، انہیں اپنے پروگرام منسوخ کرنا پڑے ہیں۔ کئی سیاحوں نے گرمی سے بچنے کے لیے ایئر کنڈیشنڈ ہوٹلوں، عجائب گھروں اور تاریخی گرجا گھروں کا رخ کیا جبکہ بعض خاندانوں کو اپنی طویل منصوبہ بند تعطیلات کا شیڈول مکمل طور پر تبدیل کرنا پڑا۔ پیرس کی سب سے معروف علامت ایفل ٹاور، منگل کی شام ۴ر بجے بند کردی گئی۔ انتظامیہ نے عندیہ دیا ہے

جاپان: شمال مشرقی ساحل کے قریب طاقتور زلزلہ، سونامی کا خطرہ یا کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں

جاپان: شمال مشرقی ساحل کے قریب طاقتور زلزلہ، سونامی کا خطرہ یا کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں

نئی دہلی (ایم این این):جاپان کے شمال مشرقی ساحل کے قریب جمعرات کو ۶.۹ر شدت کا طاقتور زلزلہ آیا، جس سے توہوکو خطے کے مختلف علاقوں میں شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ تاہم جاپانی حکام نے تصدیق کی ہے کہ زلزلے کے نتیجے میں سونامی کا کوئی خطرہ پیدا نہیں ہوا اور ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی نقصان یا بڑے پیمانے پر تباہی کی اطلاع بھی موصول نہیں ہوئی۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق زلزلے کا مرکز ایواتے (Iwate) پریفیکچر کے ساحل سے دور سمندر میں تقریباً ۵۰ر کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلے کے جھٹکے ایواتے، آؤموری اور توہوکو کے دیگر علاقوں میں شدت سے محسوس کیے گئے، جبکہ آؤموری پریفیکچر کے بعض حصوں میں جاپان کے زلزلہ پیمانے پر شدت ۶ر پلس ریکارڈ کی گئی، جو اس قدر شدید سمجھی جاتی ہے کہ کھڑا رہنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ زلزلے کے فوراً بعد حکومت نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایک خصوصی ٹاسک فورس قائم کردی تاکہ نقصانات کا جائزہ لیا جا سکے اور ضرورت پڑنے پر امدادی کارروائیاں شروع کی جاسکیں۔ حکام نے عوام کو ممکنہ آفٹر شاکس کے پیش نظر احتیاط برتنے اور سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایت دی۔ احتیاطی اقدام کے طور پر توہوکو شنکانسن (بلیٹ ٹرین) کی بعض سروسز کو عارضی طور پر معطل کردیا گیا جبکہ چند ایکسپریس ویز کو بھی حفاظتی معائنے کیلئے بند کیا گیا۔ معائنے مکمل ہونے کے بعد مرحلہ وار ٹرین سروسز بحال کرنے کا عمل شروع کردیا گیا۔

نیو یارک: ظہران ممدانی کی حمایت یافتہ امیدواروں کی بڑی کامیابی

نئی دہلی (ایم این این):امریکہ میں ڈیموکریٹک پارٹی کے اندر نظریاتی کشمکش ایک بار پھر نمایاں ہو گئی ہے، جہاں نیویارک سٹی کے میئر ظہران ممدانی کی حمایت یافتہ امیدواروں نے حالیہ ڈیموکریٹک پرائمری انتخابات میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے پارٹی کی روایتی قیادت اور اسٹیبلشمنٹ دھڑے کو بڑا دھچکا پہنچایا ہے۔ نتائج کے مطابق، نیویارک کے ۱۳ر ویں کانگریشنل ضلع میں ڈاریا لیزا اویلا شیویلئر نے پانچ مرتبہ منتخب ہونے والے موجودہ رکن کانگریس ایڈرایانو اسپیلٹ کو شکست دے دی۔ اسی طرح نیویارک کے ۱۰ر ویں ضلع میں سابق سٹی کمپٹرولر بریڈ لینڈر نے دو مدتوں سے منتخب رکن کانگریس ڈین گولڈ مین کو ہرا دیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق دونوں شکست خوردہ امیدواروں کو اسرائیل نواز لابی امریکن اسرائیل پبلک افیئرس کمیٹی کی حمایت حاصل تھی، جس کے باعث ان نتائج کو ڈیموکریٹک پارٹی کے اندر اسرائیل پالیسی پر جاری بحث کے تناظر میں بھی دیکھا جارہاہے۔ اسی دوران نیویارک کے ساتویں ضلع میں ریاستی اسمبلی کی رکن کلیر والڈیز نے بروکلین بورو کے صدر انتونیو رے نوسو کو شکست دے کر ایک اور اہم کامیابی حاصل کی۔ دوسری جانب ریپبلکن سیاست میں بھی اہم پیش رفت دیکھنے میں آئی، جہاں صدر ڈونال، ٹرمپ کے حمایت یافتہ ایلن ولسن نے جنوبی کیرولینا کے گورنر کے لیے ریپبلکن پرائمری میں کامیابی حاصل کی۔

جنگ کے بعد ایران میں محرم کی مجالس قومی اتحاد کے مظاہرہ کا مرکز بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این):ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی حالیہ جنگ کے بعد ایران بھر میں محرم کی مجالس حب الوطنی پر مبنی عوامی اجتماعات کے ساتھ ہم آہنگ ہو گئی ہیں۔ ان مجالس میں مذہبی عقیدت کے ساتھ ہی ساتھ عوام قومی یکجہتی کے اظہار کیلئے بڑی تعداد میں جمع ہو رہے ہیں۔ ایرانی ذرائع ابلاغ نے ایران کے خلاف چھیڑی گئی جنگ کے بعد پہلے محرم الحرام کے موقع پر منعقدہ مجالس کو اپنی رپورٹوں میں اتحاد، ایثار اور اجتماعی ہم آہنگی کی علامت قرار دیا ہے۔ تہران ٹائمز کے مطابق محرم کے دوران ایران ایک ایسے منظر میں تبدیل ہو جاتا ہے جہاں مذہبی عقیدت، مقامی روایات اور ثقافتی ورثہ ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہو کر اجتماعی یادداشت اور اتحاد کا اظہار کرتے ہیں۔

نیویارک کی قانون ساز اسمبلی میں پہلی فلسطینی مسلمان خاتون رکن بننے کے قریب

نئی دہلی (ایم این این):ایبر کاواس، جو ایک فلسطینی نژاد امریکی کمیونٹی آرگنائزر ہیں، نے منگل کو کوئینز میں نیویارک اسٹیٹ سینیٹ کے ۱۲ر ویں ضلع کے لیے ڈیموکریٹک پرائمری انتخابات میں کامیابی حاصل کرلی۔ اگر وہ عام انتخابات میں بھی کامیاب رہیں تو وہ نیویارک ریاستی قانون ساز اسمبلی کے لیے منتخب ہونے والی پہلی فلسطینی مسلمان خاتون بن جائیں گی۔ انہوں نے اس کھلی نشست پر اسمبلی کے رکن اسٹیون راگا کو تقریباً ۶۰ر فیصد ووٹوں کے ساتھ شکست دی۔ کاواس نے نیویارک شہر کے منتخب میئر ظہران ممدانی کی تائید اور حمایت کے بعد ڈیموکریٹک نامزدگی حاصل کی، جن کی انتخابی مہم بھی جمہوری سوشلسٹ پالیسیوں پر مرکوز تھی۔ نیویارک میں فلسطینی والدین کے ہاں پیدا اور پرورش پانے والی کاواس نے اپنی مہم کا مرکز سستی رہائش، عالمگیر صحت کی سہولت، امیگریشن اصلاحات، عوامی نقل و حمل، موسمیاتی اقدامات اور غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے لیے امریکی حمایت کی مخالفت کو بنایا۔ ان کی مہم کی ویب سائٹ کے مطابق، انہوں نے ۱۵ر سال سے زیادہ عرصے تک محنت کش نیویارک والوں کے لیے منظم کام کیا ہے، جس میں ''فائٹ فار ۱۵ر'' (پندرہ ڈالر کی اجرت کی تحریک)، پولیس کی نگرانی کے خلاف مہم اور امیگریشن اصلاحات شامل ہیں۔ انہوں نے ممدانی کے ساتھ مل کر ''نوٹ آن آور ڈائم'' (ہماری رقم پر نہیں) مہم شروع کرنے میں بھی مدد کی، جس کا مقصد نیویارک میں قائم غیر منافع بخش تنظیموں کو ان کے بقول ''اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں'' کی مالی معاونت سے روکنا ہے۔

موسمی آفات عالمی نقل مکانی کی سب سے بڑی وجہ بن رہی ہیں: ماہرین کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این):بوجاز یونیورسٹی کے مرکز برائے موسمیاتی تبدیلی اور پالیسی ریسرچ کے بورڈ ممبر پروفیسر ڈاکٹر مرات ترکش نے انادولو ایجنسی کو بتایا کہ آنے والے سالوں میں موسمیاتی تبدیلی کے سبب ہونے والی نقل مکانی عالمی ایجنڈے کے اہم ترین موضوعات میں سے ایک بن جائے گی۔ انہوں نے کہا''۲۰۰۸ء سے ۲۰۲۳ء تک کے اعداد و شمار کے مطابق، دنیا بھر میں نقل مکانی پر مجبور ہونے والے افراد میں سے تقریباً ۷۳ر اعشاریہ ۵ر فیصد موسم اور آب و ہوا سے متعلق آفات کی وجہ سے بے گھر ہوئے۔ اس کے مقابلے میں، تنازعات، بدامنی اور تشدد کا حصہ ۱۷ر اعشاریہ ۵ر فیصد رہا، جبکہ زلزلوں سے لے کر لینڈ سلائیڈنگ تک طبیعیاتی آفات کا حصہ صرف ۹ر فیصد تھا۔'' ترکش نے بتایا کہ انہوں نے دو نوجوان محققین کے ساتھ مل کر ایک سائنسی مضمون تحریر کیا ہے تاکہ اس موضوع کو جامع تناظر میں پیش کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کم آمدنی والے ممالک سے ترقی یافتہ ممالک کی طرف نقل مکانی متعدد دباؤوں کے تحت ہوتی ہے، جن میں موسمیاتی نقل مکانی بھی شامل ہے۔ ساتھ ہی ترکش نے جنوب مشرقی ایشیا، صحارا افریقہ اور وسطی امریکہ کو سب سے زیادہ خطرے والے خطوں میں شمار کیا۔ بعد ازاں ترکش نے کہا کہ ۲۰۲۴ء میں دنیا بھر میں ۴ر کروڑ ۵۸ر لاکھ افراد اپنے ہی ممالک کے اندر بے گھر ہوئے، اور ان میں سے ۹۹ر فیصد کا تعلق موسمیاتی آفات سے تھا۔ ان میں بھی سیلاب سب سے بڑی وجہ تھی جس کا حصہ ۵۴ر اعشاریہ ۵ر فیصد رہا، اس کے بعد طوفان ۴۲ر فیصد کے ساتھ، جبکہ جنگلاتی آگ اور خشک سالی کے اثرات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے تبصرہ کیا کہ موسمیاتی تبدیلی سے منسلک انتہائی موسمی واقعات مستقبل میں نقل مکانی کو مزید تیز ہونے کی توقع ہے۔ ''انہوں نے مزید کہا کہ ،''نقل مکانی کے موجودہ راستوں کے نقشے، امریکہ اور میکسیکو کی سرحد کے پار امریکہ میں نمایاں نقل مکانی، اس کے علاوہ افریقہ، مشرق وسطیٰ اور وسیع تر جنوب مغربی ایشیا سے ترکی کے راستے امیر یورپی ممالک کی طرف نقل مکانی کے بہاؤ کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب ہم عالمی نقل مکانی کے اعداد و شمار کا تقابلی جائزہ لیتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ ہونڈوراس، صومالیہ اور فلپائن جیسے ممالک میں اپنی آبادی کے تناسب سے موسمیاتی نقل مکانی اور بے گھری کی شرح غیر معمولی طور پر زیادہ ہے۔

تقسیمِ رزق کی حکمتیں

ربّ کائنات نے اپنی حکمت و مصلحت کے تحت انسان کو بہت قلیل عقل و فہم عطا کیا ہے

تحریر۔۔۔۔۔
منتشاء عارف غازی

صرف اتنا ہی جس سے وہ اس دنیا میں اپنی زندگی کے معاملات بہتر طریقے سے طے کر سکے، حقوق و فرائض میں توازن قائم رکھے، اپنے لیے اپنے متعلقین اور دیگر لوگوں کے لیے دنیا کی نعمتوں سے فائدے پہنچانے کا ذریعہ بنے اور ایک اچھا انسان بن کر احترامِ آدمیت کا ثبوت دے سکے۔

اس لیے کہ اجتماعیت کا مقصد ہی ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک اور ان کو تقویت پہنچانا ہے۔ یہ تقویت ہی انسان کی اپنی شناخت بنتی ہے۔ ورنہ کسی چیز کے ٹکڑے ہوجائیں تو وہ وقت اور حالات کی تیز و تند آندھی کی نظر ہوجاتے ہیں۔ ان کی کوئی شناخت اور پہچان باقی نہیں رہتی۔

مگر انسان کی زندگی کے کچھ مسائل ایسے بھی ہیں جنہیں وہ سمجھ نہیں پاتا اس لیے کہ اس کی عقل و فہم کی رسائی وہاں تک ممکن نہیں ہے، چوں کہ یہ باتیں علوم غیب سے تعلق رکھتی ہیں جن کا نہ جاننا ہی انسان کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

سارے پردوں کا آنکھوں کے سامنے سے اٹھ جانا تو ممکن نہیں ہے۔ چناں چہ غیب کے ان امور میں ایک حساس پہلو انسان کے رزق کا ہے۔ جس کی تقسیم اس کی سمجھ میں ہی نہیں آتی۔ یہ انسان کے اپنے ذہن کی اختراع ہے کہ رزق میں کمی بیشی اس کے لیے عزت و ذلت کا باعث بنتی ہے۔

اگر چہ ایسا ہرگز نہیں ہے، انسان کے رزق میں کمی بیشی میں اللہ کی کئی مصلحتیں اور حکمتیں کارفرما ہوتی ہیں۔ کبھی تو یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی کے رزق کی فراوانی اس کے لیے اللہسے سرکشی اور نافرمانی کا سبب بنتی ہے جسے اللہ پسند نہیں کرتا۔ اور بسا اوقات رزق کی تقسیم میں انسان کی آزمائش اور اس کی بندگی کا امتحان لینا مقصود ہوتا ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے، مفہوم: ''اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصانات سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوش نُودی) کی بشارت سنادو۔'' (البقرہ)

ان آیاتِ مبارکہ میں جن چیزوں کے نام گنائے گئے ہیں وہ سب محض انسان کی آزمائش اور اس کا امتحان ہیں۔ چناں چہ جو شخص بھی ان سب آزمائشی مراحل سے صبر و تحمل کے ساتھ گزر گیا وہی اللہ کی نظروں میں کام یاب اور فلاح پانے والا ہے۔ دراصل ہماری یہ زندگی تو ہے ہی امتحان اور مسلسل امتحان، اور یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے۔

اس حقیقت کو جو بھی سمجھ گیا اس کے لیے نہ کوئی غم ہوتا ہے اور نہ کوئی خوف! ہر بندہ اللہ کا غلام ہے جسے اپنی بندگی کا ثبوت اسی دنیا میں اللہ کے سامنے پیش کرنا ہے جس کا دورانیہ اس کی موت پر ہی ختم ہوتا ہے، اور اس وقت تک آزمائشوں کے دائرے میں ہی سفر کرتا رہتا ہے، یہ اس کی مجبوری ہے جس سے کسی کو بھی مفر نہیں!

ارشادِ الٰہی ہے، مفہوم: ''اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا ہے تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔'' (الملک)

رزق کی ترسیل کا معاملہ سراسر اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ اور اس کی مصلحت پر منحصر ہے کہ وہ کس کے رزق میں فراوانی کرتا ہے اور کس کی رزق میں تنگی، اس کا فیصلہ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

البتہ یہاں یہ بھی مشاہدے میں آتا ہے کہ ایک ایسا شخص جو بہ ظاہر بدکار، گم راہ، بے راہ روی میں مبتلا اور خدا ناشناس ہے، بلکہ وہ اللہ کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا مانتا ہی نہیں وہ یہاں عیش و عشرت کی زندگی گزار رہا ہے، دنیا کی تمام آسائشیں اسے حاصل ہیں، رزق اتنا مل رہا ہے کہ اس کی ناقدری کی جارہی ہے اسے ضایع کیا جارہا ہے، اللّے تللّے ہورہے ہیں۔

اس کے کتوں کو بھی وہ کچھ مل رہا ہے جو ایک ضرورت مند انسان کو بھی میسر نہیں ہوتا۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اس کے رزق کی وسعت میں دن بہ دن اضافہ ہورہا ہے، وہ مٹی کو ہاتھ لگائے تو وہ سونا بن جاتا ہے۔

جب کہ تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ ایک ایسا شخص جو نیکوکار اور صالح ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھتا ہے اور اپنے دائرہ اختیار میں حتی الامکان اللہ کی نافرمانیوں سے دامن بچاتا ہے مگر نظر یہ آتا ہے کہ وہ بے چارہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے بھی پوری طرح فیض یاب نہیں ہوتا۔

صبح سے شام تک وہ جسم کو تھکا دینے والی اور جاں گسل محنت کرتا ہے مگر اس محنت سے اس کی بنیادی ضرورتیں بھی پوری نہیں ہو پاتیں اور جس کی وجہ سے وہ کبھی اپنی زندگی سے بھی مایوس ہوجاتا ہے، اللہ کی طرف سے بھی اسے بدگمانیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ آئے دن اخبارات اور میڈیا پر جو خبریں ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں کہ فلاں آدمی یا عورت نے غریبی، مفلسی اور فاقہ کشی سے تنگ آکر اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو جان سے مار کر خود بھی خودکشی کرلی، یہ سب اسی مایوسی، کسمپرسی، بھوک، پیاس اور احساسِ محرومی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

دراصل یہ دنیا اور اس میں ملنے والی زندگی میں اللہ کی

مصلحتیں اور حکمتیں کام کررہی ہیں ان کو انسان سمجھ نہیں پاتا۔ اپنے مسائل، پریشانوں اور بنیادی ضرورتوں کی محرومی اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو بے کار کردیتی ہے۔

قرآن و حدیث کی تعلیمات سے لاعلمی اس کی عقل و فہم کو ناکارہ کردینے کا بھی ایک بڑا سبب ہے۔ اگر دینی تعلیم سے اسے آگاہی ہو تو اسے معلوم ہوگا کہ جو انسان اس دنیا میں اللہ کی نعمتوں سے محروم رہتا ہے اس کے نعم البدل کے طور پر اسے آخرت میں کتنے بیش بہا انعامات ملنے والے ہیں اس کا تو وہ تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اور فرض کریں اگر کسی کو اللہ کی بے شمار نعمتیں یہاں میسر اللہ بھی کنیں تو اس سے کتنے دن فائدے اٹھا سکتا ہے۔ موت کا کسی کو بھی پتا نہیں کہ کب سامنے آ کھڑی ہو۔

عمر بن عبدالعزیز صاحب ثروت انسان تھے، جب ریاست کی ذمے داریاں سنبھالیں تو سب کچھ بیت المال میں جمع کروادیا۔ اس دوران عید کا تہوار آگیا، بیت المال سے جو مشاہرہ ملتا تھا اس میں گزارہ تنگی ترشی سے ہوتا تھا، چناں چہ صاحب بیت المال سے کہا کہ مجھے ایک ماہ کی تن خواہ پیشگی دے دیں بچوں کے نئے کپڑے بنانے ہیں، میں ایک مہینے کے بعد تھوڑا تھوڑا کر کے یہ رقم واپس کر دوں گا، صاحب بیت المال نے عرض کی: کیا آپ کو یہ یقین کامل ہے کہ آپ اگلے مہینے تک زندہ رہ سکیں گے۔

اس جواب سے عمر بن عبدالعزیز کی آنکھیں کھل گئیں اور پھر پورے شہر نے دیکھا کہ شہر کا ہر بچہ عید کے نئے کپڑے زیب تن کئے ہوا تھا اور عمر بن عبدالعزیز کے بچے پرانے دھلے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ یہ کیا تھا؟ یہ وہ سوچ تھی کہ یہ دنیا عارضی ہے، یہاں کی آسائشیں اور یہاں کی تکالیف بھی عارضی ہے۔ یہاں نہ عیش و آرام ہمیشہ رہیں گے اور نہ دکھ، تکلیف اور مصائب و آلام، جب انسان ہی ہمیشہ نہیں رہے گا تو پھر آسائشیں اور کلفتیں کیا معنی رکھتی ہیں؟ انسانی زندگی تو پانی کا بلبلہ ہے ابھی بنا ابھی پھوٹا، جو سانس اندر گئی ہے کیا پتا وہ واپس آئے نہ آئے!

اس میں کوئی شک نہیں کہ ننھے ننھے بچوں کو بھوک سے بلکتا دیکھ کر ماں باپ کا پتا پانی ہوجاتا ہے، خاص طور پر ماں تو ایسے موقع پر تو گویا انگاروں پر لوٹ رہی ہوتی ہے۔ انسان پر ایک دیوانگی سی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ مگر اس ہول ناک صورت حال سے مغلوب ہوکر بچوں اور اپنی جان کے درپے ہوجانا بھی نہ مسئلے کا حل ہے اور نہ عقل و فہم کی علامت۔ کیوں کہ رزق میں کمی بیشی بھی مشیّت ایزدی کا تقاضا ہے، انسان کو جو زندگی اور موت کی حقیقت سمجھائی گئی ہے جس کا مرکزی نقطہ آزمائش ہے اس پر اسے نظر رکھنی چاہیے۔ اللہ کے رزق اور اس کی دیگر نعمتوں کی تقسیم سے انحراف کرنا اور سرکشی کی روش اختیار کرنا، دنیا اور آخرت دونوں کو برباد کردینے کا باعث ہے۔ کیوں کہ ربّ، ربّ ہے اور بندہ، بندہ!

ارشادِ الٰہی کا مفہوم ہے: ''اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ کردی جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔'' (طٰہٰ)

انسان کی زندگی کا تنگ ہونا اور اس کے رزق میں کمی کا ایک سبب اللہ کے احکامات سے اعراض برتنا ہے، رزق اس کا کھائیں اور بندگی اپنے ہی جیسے دوسرے انسانوں کی کریں تو اس سے بڑی احسان فراموشی اور کیا ہوگی۔ اس دنیا میں اکثریت کی طرزِ زندگی کچھ ایسی ہی ہے مگر انہیں اس کا کوئی احساس ہی نہیں۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ جو لوگ کفرانِ نعمت کے مرتکب ہوتے ہیں وہ تو بہ ظاہر عیش و عشرت کی زندگی گزارتے ہیں، یہ کیا ماجرا ہے؟

حدیث مبارکہ میں ایسے لوگوں کے لیے فرمایا گیا ہے، مفہوم: ''یہ دنیا قید خانہ ہے مومن کے لیے اور جنت ہے کافر کے لیے۔'' (مسلم)

قرآن و حدیث کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس دنیا کی زندگی ہر اعتبار سے انسان کے لیے آزمائش اور امتحان ہی ہے۔ اگر وہ عیش و نشاط کی زندگی گزار رہا ہے تو شکر کے ذریعے سے اس کا آزمائش کی جارہی ہے اور اگر غربت و افلاس، کسمپرسی اور مصائب میں کسی کا وقت گزر رہا ہے تو وہ صبر کے امتحان میں مبتلا ہے۔ دونوں ہی آزمائش و امتحان کے حصار میں مقید ہیں، جس کا اچھا یا بُرا نتیجہ آخرت کے دن برآمد ہوگا۔ اور جو ان دونوں حالتوں میں صبر اور شکر کی روش اختیار کرتے ہیں ان کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے بڑی حوصلہ افزا بات فرمائی ہے، مفہوم: ''مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اسے خوشی پہنچتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے۔ دونوں ہی حالتیں اس کے لیے خیر ہیں۔'' (مسلم)

ان دونوں حالتوں کا انسان کے لیے خیر ہونا اس کے مومن ہونے سے مشروط ہے۔ انسان کے لیے اس کا کوئی عمل بھی خیر ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دل ایمان سے مزین نہ ہو۔ اس کے ہر عمل کا اللہ کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت حاصل کرنا ایمان کی بہ دولت ہی ہے، ایمان نہ ہو تو اچھے سے اچھا عمل او راس کی نیکی صفر ہوجاتی ہے۔

انسان کا معاملہ یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے جو نعمتیں اسے میسر ہوتی ہیں اس کی نظر میں ان کی کوئی وقعت نہیں ہوتی، مگر جن نعمتوں سے وہ محروم ہے اس کا رونا روتا رہتا ہے۔ اصل میں وہ اس حقیقت سے ناواقف ہوتا ہے کہ اللہ نے اپنے جن بندوں کو اپنی نعمتوں سے نوازا ہوتا ہے ان کو بھی بہت ساری دوسری نعمتوں سے محروم رکھا ہوتا ہے۔ ہم دنیا کے ہر انسان کے حالات سے واقف نہیں ہوتے، کیوں کہ یہ تو غیبی امور ہیں جن سے خالق ارض و سماء ہی پوری طرح واقف ہے۔ انسان کی عافیت تو راضی بہ رضا رہنے ہی میں ہے۔ اللہ کے سامنے تو اپنے وقت کے بڑے بڑے فرعونوں، سرکشوں اور سورماؤں کو منہ کی کھانی پڑی۔ ایک عام انسان کی حیثیت ہی کیا ہے! تیز و تند ہواوں میں اڑتا ایک حقیر ذرّہ!

بچوں کی وفات پر صبر

تحریر۔۔۔۔۔
منتشاء عارف غازی

ان کے ذریعے قدرت انسان کو پرکھتی ہے کہ وہ آزمائش کی ان گھڑیوں میں دین پر قائم رہتا ہے یا دین سے دوری اختیار کرتا ہے۔ دنیاوی زندگی میں آنے والی ان آزمائشوں کے دوران بندۂ مومن سے تقاضا کیا گیا ہے کہ خوشی کے لمحوں میں شاکر بن کر اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہو اور غم کی گھڑیوں میں صابر بن کر اس کی رضا پر راضی رہے۔

قرآن مجید میں صبر کے مواقع بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے، مفہوم: ''اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے، کچھ خوف اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب ﷺ!) آپ (ان) صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنادیں۔'' (سورۃ البقرہ)

گویا مال، جان اور ثمرات میں کمی ہونا صدمے کا اہم سبب ہیں۔ کمی ہونے کے دو پہلو ہیں، ایک کم دینا اور دوسرا دیے ہوئے میں سے چھین لینا۔ اسی طرح جان میں کمی سے مراد کسی عزیز جیسے ماں باپ، بیوی، بچوں یا بھائی بہنوں کی وفات بھی ہے اور اولاد وغیرہ سے محروم رکھنا بھی ہے۔ اگر انسان ان مصائب میں صبر کا دامن تھامے رکھتا ہے تو خدا تعالیٰ کی بارگاہ سے خوش خبری اور جزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔

یہ قدرتی امر ہے کہ اولاد کی موت ماں باپ کے لیے بہت بڑے غم اور صدمے کا باعث ہے، اسی لیے اولاد کی موت کو اللہ تعالیٰ کی رضا سمجھ کر صبر کرنے پر والدین کے لیے اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جس مسلمان کے تین بچے نابالغ مریں گے وہ جنت کے آٹھوں دروازوں سے اس کا استقبال کریں گے کہ جس سے چاہے داخل ہو۔''

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! یا دو؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''دو پر بھی اجر ہے۔''

عرض کیا گیا: یا ایک؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پر بھی اجر ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جو بچہ اپنی والدہ کے پیٹ میں (روح پھونکے جانے سے پہلے) ہی ساقط (ضایع) ہوگیا اگر ثواب الٰہی کی امید میں اس کی ماں صبر کرے تو وہ اپنی نال (ناف سے ملا ہوئے حصے) سے اپنی ماں کو جنت میں کھینچ لے جائے گا۔'' (احمد بن حنبل، المسند)

حضرت ابُو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جب مسلمان کا بچہ مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کرلی۔

وہ عرض کرتے ہیں: ہاں! فرمایا: تم نے اس کے دل کا پھل توڑ لیا؟ عرض کرتے ہیں: ہاں! فرماتا ہے: پھر میرے بندے نے کیا کہا؟ عرض کرتے ہیں: تیرا شکر کیا اور ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناو اور اس کا نام حمد رکھو۔'' (احمد بن حنبل، المسند)

مذکورہ آیات و روایات سے واضح ہوتا ہے کہ اولاد کی وفات جیسے اندوہ اور غم ناک صدمے پر صبر کرنے کی صورت میں انسان اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔ کمسنی میں فوت ہونے والے بچے اپنے والدین کے لیے جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے کا باعث بنیں گے۔

اس لیے کمسن بچوں کی وفات پر والدین کو چاہیے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، بچوں کی یاد میں آنسو آجانے میں کوئی برائی نہیں البتہ شکوہ شکایت کے انداز میں کوئی جملہ ہرگز نہیں بولنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے صبر کی دعا کرنا چاہیے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کیس، منظر اور پس منظر

مسلمانوں کے تعلیمی وثقافتی تشخص سے وابستہ عدالتی فیصلہ کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے

تحریر....
فضل الرحمٰن، لکھنوو

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اقلیتی کردار کا مقدمہ سپریم کورٹ میں چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی قیادت والی سات رکنی بنچ کے سامنے زیر سماعت ہے جس پر پوری دنیا کی علیگ برادری سمیت باشعور مسلمانوں اور دیگر لوگوں کی نگاہیں مرکوز ہیں۔ گزشتہ ?9 جنوری کو شدت سے انتظار کیے جانے والے معاملہ کی سماعت کا آغاز سات رکنی بنچ کے سامنے ہوا اور میڈیا میں اس کے تمام پہلو سامنے آنے لگے، کچھ تو مقدمہ کی سماعت میں فریقوں کی جانب سے کی جانے والی بحث کی رپورٹنگ کی صورت میں تو کچھ مختلف میڈیا پلیٹ فارموں پر متنوع اور متضاد آراء کی صورت میں، جس کے باعث میڈیا کو معاملہ کو منفی رنگ دینے اور مسلم اقلیت کو نشانہ بنانے کا موقع بھی ہاتھ آگیا۔ سماعت کی اگلی تاریخ 23 جنوری مقرر کی گئی ہے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور مسلم اصلاحی تحریکوں میں دلچسپی رکھنے والے افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی داغ بیل عظیم مصلح اور دانشور سر سید احمد خاں نے ڈالی تھی۔ انہی کی ہمہ جہت کوششوں اور فکری وعملی جدوجہد سے علی گڑھ میں 24 مئی 1875ء کو مدرس العلوم کی بنیاد پڑی جسے دو سال بعد محمڈن اینگلو اورینٹل (ایم اے او) کالج کا نام دیا گیا۔ یہی کالج ایک طویل جدوجہد اور تحریک (1898 تا 1920) کے بعد 1920ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام سے ایک یونیورسٹی میں تبدیل ہوا۔ اس سلسلہ میں سنٹرل لیجسلیچر میں ایک قانون لایا گیا اور محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کے تمام کورسیز، اس کی تمام املاک، عملہ کے اراکین اور طلباء یونیورسٹی کا حصہ بنے۔ 17 دسمبر 1920ء سے یونیورسٹی نے کام کرنا شروع کر دیا۔ اس جدوجہد میں ایک اہم کردار 1886ء میں قائم ہونے والی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نے بھی نبھایا جس نے گرلز کالج کے قیام کی بھی راہ ہموار کی۔

اس پورے معاملہ پر اے ایم یو کی تاریخ پر گہری نگاہ رکھنے والے اور اے ایم یو کے شعبہ تاریخ کے استاد پروفیسر محمد سجاد کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ قانونی پہلوؤں سے اس آئینی مسئلہ کا جائزہ لے رہا ہے جس پر کوئی تبصرہ فی الحال نہیں کیا جا سکتا، لیکن جہاں تک مسلمانوں کے ذریعہ اے ایم یو کے قیام کی تاریخ کا تعلق ہے تو اس بات کو 1967ء میں عزیز باشا آف مدراس بنام حکومت ہند مقدمہ میں بھی سپریم کورٹ نے تسلیم کیا ہے اور اس کے تاریخی تسلسل کا حوالہ دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے محض اس بنیاد پر اے ایم یو کو اقلیتی ادارہ نہیں مانا کہ یہ پارلیمنٹ میں لائے گئے مرکزی قانون کے تحت قائم کردہ یونیورسٹی ہے اور ملک کی آزادی کے بعد اب یہ ایک سنٹرل یونیورسٹی ہے جس کا خصوصی ذکر آئین ہند میں قومی اہمیت کے حامل کے ادارے کے طور پر کیا گیا ہے۔ عزیز باشا کے مقدمہ میں کورٹ نے یہ فیصلہ دیا کہ پارلیمنٹ کے ایکٹ سے دستور ہند کے آرٹیکل 30 کے تحت قائم ہونے والی کوئی سنٹرل یونیورسٹی اقلیتی ادارہ نہیں ہو سکتی، جس کی صحت یا عدم صحت کا فیصلہ موجودہ سات رکنی بنچ کو کرنا ہے اور ہمیں فیصلہ کا انتظار کرنا چاہیے۔

پروفیسر سجاد نے کہا کہ اگست 1920 میں سنٹرل لیجسلیٹو کونسل میں اے ایم یو کے بل پر اپنی بات رکھتے ہوئے سر محمد شفیع نے کہا تھا کہ گورنمنٹ آف انڈیا مجوزہ یونیورسٹی کو خاطر خواہ مالی تعاون دے گی جو ایک تعلیمی ادارے کے طور پر ہندوستانی مسلمانوں کے لیے سودمند ثابت ہوگی۔

پروفیسر سجاد کے بقول برطانوی راج میں پاس ہونے والے ایکٹ کے تحت اے ایم یو کورٹ کے سبھی اراکین مسلم ہی ہوا کرتے تھے۔ آزادی کے بعد 1951 میں ایک ترمیمی بل آیا اور غیر مسلموں کو بھی اے ایم یو کورٹ کا ممبر بنایا جانے لگا، جو ملک کے سیکولر کردار کا عکاس تھا۔ مولانا ابوالکلام آزاد اس وقت ملک کے وزیر تعلیم اور ڈاکٹر ذاکر حسین اے ایم یو کے وائس چانسلر تھے۔

اے ایم یو ایکٹ میں ترمیم اور عزیز باشا کیس

1965ء میں اے ایم یو ایکٹ میں ترمیم کی گئی جس سے اے ایم یو کورٹ، گورننگ باڈی کے بجائے ایک ایڈوائزری باڈی بن گئی اور ایگزیکیٹیو کونسل کے اراکین اور وائس چانسلر کی تقرری صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ کی جانے لگی۔ اس کے علاوہ مسلم طلباء ▯ کے لیے دینیات کی لازمی تعلیم کو بھی ختم کر دیا گیا۔ اسی کے دو سال بعد اکتوبر 1967ء میں سپریم کورٹ کی پانچ رکنی بنچ نے مشہور ایس عزیز باشا کیس میں یہ فیصلہ دیا کہ اے ایم یو اقلیتی ادارہ نہیں ہے۔ اس فیصلے کے خلاف ملک گیر تحریک چلی اور بالآخر 1981ء میں مرکزی حکومت نے ایک ترمیمی ایکٹ لا کر یہ کہا کہ اے ایم یو مسلمانوں کے ذریعہ قائم کردہ ادارہ ہے اور یہ مسلمانوں کے تعلیمی وثقافتی ترقی کے لیے کام کرے گا۔

اے ایم یو ترمیمی ایکٹ آنے کے بعد اقلیتی اداروں کے سلسلہ میں مختلف عدالتوں سے کئی فیصلے صادر ہوئے جن کی روشنی میں اے ایم یو نے 2005 میں میڈیکل کے پی جی کورس میں مسلم طلباء کے لیے 50 فیصد ریزرویشن نافذ کر دیا۔ ابھی تک اے ایم یو نے نہ تو داخلہ میں اور نہ ہی ملازمتوں میں مسلم امیدواروں کے لیے ریزرویشن نافذ کیا تھا۔ 2005 میں میڈیکل پی جی کورس میں ریزرویشن نافذ کرنے کے فیصلے کو الہ آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا جس میں جسٹس ارون ٹنڈن نے 4 اکتوبر 2005 کو عزیز باشا کیس میں دیے گئے سپریم کورٹ کے فیصلے کو بنیاد بنا کر نہ صرف اے ایم یو کے ریزرویشن کے فیصلے کو رد کر دیا بلکہ یہ بھی کہا کہ اے ایم یو اقلیتی ادارہ نہیں ہے۔ اس طرح انہوں نے اے ایم یو ترمیمی ایکٹ 1981 کو نظر انداز کر دیا۔ اس کے خلاف اب سپریم کورٹ میں معاملہ زیر سماعت ہے جس میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ اے ایم یو اولڈ بوائز ایسوسی ایشن، اے ایم یو لائرس ایسوسی ایشن سمیت 7 اپیلوں پر سات رکنی بنچ سماعت کر رہی ہے۔

اس سلسلہ میں اے ایم یو اولڈ بوائز ایسوسی ایشن، لکھنوو چیپٹر کے صدر ڈاکٹر شکیل قدوائی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسلم طلباء وطالبات میں جدید تعلیم کی ترویج و اشاعت میں اے ایم یو کا کردار سبھی پر واضح ہے۔ اے ایم یو اور اس سے قبل ایم اے او کالج کے قیام کے لیے غیر مسلموں نے بھی خطیر رقومات دی ہیں۔ ان سب کا مقصد مسلمانوں کی جدید تعلیم کے لیے قائم ہونے والے ادارے کی تاسیس میں اپنا کردار ادا کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اے ایم یو مسلمانوں کی امنگوں کا مرکز ہے اور ہمیں امید ہے کہ سپریم کورٹ تاریخی پس منظر کو سامنے رکھ کر اور حقائق کی بنیاد پر اے ایم یو ایکٹ اور دستور ہند کی شقوں کی تشریح کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اے ایم یو کو اس کا حق دلانے کے لیے تمام فریق مضبوطی سے کیس لڑ رہے ہیں۔ امید ہے کہ 1968 کے فیصلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے سپریم کورٹ درست تجزیہ کرے گا اور اس کے تضادات کو نظر انداز نہیں کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی دستور کے آرٹیکل 30 کی معنویت پر بھی اقلیتی کردار کے حامی فریقوں کے وکلاء نے مضبوطی سے اپنے دلائل رکھے ہیں۔ آئین کی اس دفعہ میں اقلیتوں کو اپنے ادارے قائم کرنے اور انہیں چلانے یعنی انتظام وانصرام کا حق دیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ عدالت تمام پہلوؤں کو دیکھتے ہوئے انصاف کرے گی۔

اے ایم یو کے تعلیم یافتہ مشہور انگریزی صحافی اور کالم نگار مسٹر وجیہ الدین کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اے ایم یو کی صد سالہ تقریب میں اے ایم یو برادری سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی 'منی انڈیا'' ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہندوستان میں کثرت میں وحدت کا ایک نمونہ ہے اور اس کے انوکھے کردار کا تحفظ حکومت ہند کی ذمہ داری ہے، حالانکہ حکومت ہند نے سپریم کورٹ میں اپنے سابقہ حلف نامہ (جو یو پی اے حکومت کے دور میں داخل کیا گیا تھا) کو 2016 میں واپس لے کر نیا حلف نامہ داخل کر کے اپنی منشا اور اپنی نیت ظاہر کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے اے ایم یو کے بارے میں جو بات کہی تھی اسے برت کر دکھانا چاہیے۔ اے ایم یو کے اقلیتی کردار کی مخالفت کرنے والوں کو اے ایم یو کی تاریخ پڑھنی چاہیے۔ اے ایم یو کے پہلے گریجویٹ ایشوری پرساد تھے، اے ایم یو میں مذہب و زبان، جنس وعلاقہ کے نام پر کوئی تفریق نہیں کی جاتی اور ہاسٹل ہو یا لائبریری، کلاس روم ہوں یا چائے خانے، رائڈنگ کلب ہو یا ڈیبیٹنگ کلب، ڈائننگ ہال ہوں یا کھیل کے میدان، سب جگہ سبھی باہم شیر وشکر رہتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عدالت عالیہ اے ایم یو کے تشخص کی حفاظت کرے گی۔

حکومت ہند کی ریزرویشن پالیسی اور مفاد عامہ کا نعرہ

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کے باعث ابھی تک یہاں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی ریزرویشن نافذ نہیں ہے، جس کا ذکر سپریم کورٹ کی سات رکنی بنچ کے سامنے گزشتہ 9 جنوری کو شروع ہونے والی بحث میں حکومت ہند کے سالیسٹر جنرل مسٹر تشار مہتا نے کیا۔ مسٹر مہتا نے حکومت ہند کا موقف رکھتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت نے اے ایم یو کے اقلیتی کردار کا تائیدی حلف نامہ اس لیے واپس لیا کیوں کہ سابقہ حکومت کا حلف نامہ 'مفاد عامہ کے خلاف' تھا اور ایس سی، ایس ٹی ریزرویشن کی عوامی پالیسی کی نفاذ کی راہ میں یہ رکاوٹ ہے۔ مہتا نے کہا کہ اے ایم یو کو اقلیتی درجہ دینے سے یہاں مسلم طلباء اور ملازمین کو 50 فیصد ریزرویشن ملنے لگے گا اور ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور ای ڈبلیو ایس کے امیدوار ریزرویشن نہیں پائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ اے ایم یو قومی اہمیت کا حامل تعلیمی ادارہ ہے۔ کوئی بھی یونیورسٹی جسے قومی اہمیت کا ادارہ قرار دیا گیا ہو وہ اقلیتی ادارہ نہیں ہو سکتا، بھلے ہی اس کا قیام یا اس کا انتظام وانصرام اقلیتوں کے ذریعہ کیا گیا ہو۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2018ء میں قومی کمیشن برائے درج فہرست اقوام کے چیئرمین اور آگرہ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رام شنکر کٹھیریا نے ریزرویشن پالیسی کے حوالے سے اے ایم یو کو نشانہ بناتے ہوئے ایک بیان میں کہا تھا کہ اے ایم یو کو ریزرویشن پالیسی نافذ کرنی پڑے گی، الا یہ کہ وہ یہ ثابت کر دے کہ وہ ایک اقلیتی تعلیمی ادارہ ہے۔

سپریم کورٹ میں بی جے پی حکومت کی جانب سے نیا حلف نامہ داخل کرنے اور اس طرح کے بیانات کے بعد سے کچھ نام نہاد افراد نے بھی اے ایم یو کے نام پر سرخیاں بٹورنی شروع کر دیں۔ دلت اسکالر مسٹر دلیپ منڈل نے حال ہی میں ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا کہ اے ایم یو کو وقت رہتے ایس سی ایس ٹی ریزرویشن لاگو کر دینا چاہیے تھا اور اب تو اس کا اقلیتی کردار ختم ہونے والا ہے۔

57 برسوں کی قانونی رسہ کشی

اے ایم یو کے ایکٹ میں 1951ء اور 1965ء میں ترامیم کی گئیں۔ 1967ء میں ایس عزیز باشا کیس میں سپریم کورٹ کی پانچ رکنی بنچ کے ذریعہ آئینی دفعات کی محدود توضیح نے یونیورسٹی کا اقلیتی کردار چھین لیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس تاریخی مقدمہ میں اے ایم یو فریق نہیں تھا۔

جہاں تک ریزرویشن کا معاملہ ہے تو اے ایم یو میں فی الحال صرف انٹرنل یعنی داخلی کوٹا ہی نافذ ہے۔ اے ایم یو میں داخلہ کے خواہشمند امیدواروں کو دو زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے: انٹرنل اور ایکسٹرنل۔ یہاں سے تعلیم مکمل کرنے والے امیدوار جب یہیں پر دوسرے کورس میں داخلہ چاہتے ہیں تو انہیں انٹرنل گردانا جاتا ہے، جن کے لیے 50 فیصد کوٹا طے ہے۔ کسی بھی کورس میں داخلہ یا یونیورسٹی میں ملازمت کے لیے مذہب کے نام پر ریزرویشن نہیں دیا جاتا۔ داخلوں میں صرف انٹرنل کوٹا ہی نافذ ہے۔ اس لیے یہ کہنا کہ اے ایم یو داخلے اور ملازمتوں میں مسلم امیدواروں کو ریزرویشن دینے لگے گا بے معنی بات ہے۔ اے ایم یو کو اپنی مخصوص شناخت و کردار اور قیام کے اہداف و مقاصد کے تحفظ کا چیلنج درپیش ہے۔ سپریم کورٹ کی بڑی بنچ معاملہ کی سماعت کر رہی ہے جس کے سامنے صرف اے ایم یو کے اقلیتی کردار کا ہی مسئلہ نہیں ہے بلکہ آئین کے آرٹیکل 30 کی معقول توضیح و تشریح بھی کرنی ہے جس کے دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔

ایل آئی سی جیون دھارا II پالیسی شروع

ضمانت شدہ آمدنی کے ساتھ نیا سالانہ منصوبہ پیش

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) نے ایک نیا انشورنس پلان 'جیون دھارا II'' ایک انفرادی، بچت، موخر سالانہ منصوبہ شروع کیا ہے۔ یہ ایک غیر منسلک اور غیر شریک سالانہ منصوبہ ہے۔ کارپوریشن نے مزید کہا کہ ایل آئی سی جیون دھارا II کو 22 جنوری 2024 سے آن لائن اور آف لائن دونوں چینل خریدا جا سکتا ہے۔ ایل آئی سی کی طرف سے 19 جنوری 2024 کی جیون دھارا II پالیسی میں داخلے کی کم از کم عمر 20 سال ہے اور پالیسی میں داخلے کی زیادہ سے زیادہ عمر 80، 70، 65 سال ہو سکتی ہے، التوا کی مدت سے کم ہو سکتی ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق سالانہ کی گارنٹی آغاز سے ہے اور پالیسی ہولڈرز کے لیے سالانہ 11 اختیارات دستیاب ہیں۔ مزید برآں، زیادہ عمروں میں زیادہ سالانہ شرحوں کا انتظام ہے۔ لائف انشورنس کور پالیسی کی التوا کی مدت کے دوران دستیاب ہے۔ پالیسی کے تحت اضافی پریمیم کو سنگل پریمیم کے طور پر ادا کر کے اور کسی بھی وقت صرف التوا کی مدت کے دوران اور پالیسی کے نافذ ہونے کے دوران سالانہ (ٹاپ اپ اینوئٹی) میں اضافہ کرنے کا اختیار موجود ہے۔ موت کے دعوے سے حاصل ہونے والی رقم کو سالانہ یا قسطوں کی صورت میں یکمشت کے طور پر لینے کا آپشن موجود ہے۔ کارپوریشن کے موجودہ پالیسی ہولڈرز، نامزد افراد، مستحقین کے لیے سالانہ شرح میں اضافے کے ذریعے اعلی پریمیم/خریداری کی قیمت/ آن لائن فروخت کے لیے ایک ترغیب ہے۔ لیکویڈیٹی آپشن بھی دستیاب ہے یعنی سالانہ ادائیگیوں میں کمی اور پریمیم/خریداری قیمت کی واپسی کے ساتھ سالانہ اختیارات کے تحت دستیاب دیگر فوائد کے بدلے یکمشت رقم وصول کرنے کا اختیار بھی حاصل ہے۔ قرض کی سہولت التوا کی مدت کے دوران یا اس کے بعد پریمیم/ خریداری کی قیمت کی واپسی کے ساتھ سالانہ اختیارات کے تحت دستیاب ہوگی۔ مراعات قابل اطلاق سالانہ کے اختیارات کے تحت منتخب شدہ سالانہ کے بقایا/موت پر ایک نافذ پالیسی کے تحت قابل ادائیگی ہیں۔ پریس ریلیز کے مطابق، سالانہ کے اختیارات یہ ہیں جن میں باقاعدہ پریمیم- التوا کی مدت 5 سال سے 15 سال تک ہے، سنگل پریمیم- التوا کی مدت 1 سال سے 15 سال تک ہے، واحد زندگی کی سالانہ اور مشترکہ زندگی کی سالانہ رقم شامل ہیں۔ ممکنہ پالیسی ہولڈر اپنی ضروریات کے مطابق سالانہ ادائیگی کب شروع کرنا ہے اس کا انتخاب کر سکتے ہیں، مزید یہ کہ سالانہ، ششماہی، سہ ماہی اور ماہانہ ادائیگیوں کے مختلف طریقے ہیں۔ تاہم یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ایک بار سالانہ آپشن کا انتخاب کر لیا جائے تو اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ☆☆☆☆☆

باقیات

101

کے دوران یاترا کیلئے حفاظتی انتظامات اور مختلف سہولیات بشمول ادویات، آکسیجن، پانی، خوراک، صفائی ستھرائی اور راستے اور یاتری کیمپ کے ساتھ ٹیلی کام کنیکٹیویٹی کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے سیکورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ اعلیٰ سطحی سیکورٹی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران منوج سنہا نے زمینی سطح کے انتظامات کا جائزہ لیا اور مختلف سیکورٹی اور انتظامی ایجنسیوں کے درمیان تیاری اور ہم آہنگی کا جائزہ لینے کیلئے تفصیلی بات چیت کی صدارت کی۔ جائزہ اجلاس میں سیکورٹی فورسز کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اس موقعہ پر لیفٹنٹ گورنر نے فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور تمام اسٹیک ہولڈرس کو یاترا کے دوران اعلیٰ سطح کی چوکسی اور تال میل برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ بعد ازاں منوج سنہا نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا" آج کی میٹنگ کے بعد، میں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس سال کی امرناتھ یاترا گزشتہ سالوں سے بہتر ہوگی۔ سیکورٹی کے انتظامات اچھی طرح سے منصوبہ بند اور مربوط ہیں۔ مجھے امید ہے کہ یاترا عقیدت مندوں کے لیے زیادہ آرام دہ ہے اور اس سے بھی بہتر تجربہ پیش کرے گا۔" انہوں نے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے اور یاترا کے پرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس میں سیکورٹی ،یاتریوں کے لیے سہولیات اور دیگر بنیادی خدمات سے متعلق تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے اب تک کیے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار بھی کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ ملک بھر سے آنے والے عقیدت مند پورے اعتماد کے ساتھ یاترا میں شرکت کر سکتے ہیں کیونکہ تمام محکمے محفوظ اور ہموار سفر کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر نے مزید کہا کہ کشمیر کے عوام یاتریوں کے استقبال کے لیے تیار ہیں اور سالانہ مذہبی سفر کے دوران بھرپور تعاون فراہم کریں گے۔ خیال رہے کہ سالانہ امرناتھ یاترا کی شروعات 03 جولائی سے ہورہی ہے اور 57 دنوں پر محیط یہ یاترا رکشا بندھن کے موقعہ پر اختتام پذیر ہوگی۔

102

آئین 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں، حقوق اور فرائض کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے اپنے اجتماعی عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ آئین کی روح سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے ہم ایسے ہندوستان کی تعمیر کریں گے جو ہمیشہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کے اصولوں کے لیے وقف رہے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے مزید کہا کہ 'آئین کا یوم قتل' ہمیں اس سیاہ دور کی یاد دلاتا ہے جب ہندوستانی جمہوریت کو بری طرح کچلا گیا تھا۔ یہ دن ہمیں جمہوریت، آئین اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پُرعزم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے ایمرجنسی کی مخالفت کرنے والی تمام شخصیات کو بھی یاد کیا۔ واضح رہے کہ آئین قتل دیوس ہر سال 25 جون کو منایا جاتا ہے۔ حکومت نے 1975 میں اسی روز اُس وقت کی وزیراعظم اندرا گاندھی کی جانب سے ملک میں ایمرجنسی نافذ کیے جانے کی یاد میں اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا تھا۔ ایمرجنسی میں ادارہ جاتی میکانزم اور انتظامی احکامات کے ذریعے پریس اور عوامی معلومات پر سخت کنٹرول دیکھا گیا۔ پارلیمنٹ نے ایمرجنسی کے دوران آئینی ترامیم کا ایک سلسلہ منظور کیا جس نے عدالتی نظرثانی اور ادارہ جاتی جانچ کو کمزور کر دیا۔ ایمرجنسی کے سب سے متنازعہ پہلوؤں میں سے ایک جبری نس بندی کی مہم تھی۔ عام انتخابات سے شروع ہونے والی سیاسی تبدیلی کے بعد مارچ 1977 میں ایمرجنسی کا باقاعدہ خاتمہ ہوا۔

103

ایڈوائزری کے مطابق یوم عاشورہ 10 محرم کو منایا جائے گا۔ مرکزی ذوالجناح کا جلوس بوٹہ کدل سے مرکزی امام بارہ زیڈی بل تک نکالا جائے گا، جس سے زیڈی بل اور ملحقہ علاقوں میں ٹریفک کی آمدورفت متاثر ہوگی۔

104

کے لیے نقصان دہ ہے۔ شاہ نے کہا" آج، ہم دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہیں اور ہم نے ایمرجنسی جیسے سیاہ باب پر قابو پانے کی وجہ یہ ہے کہ ہماری قوم کبھی بھی آمریت کے سامنے نہیں جھکتی ہے۔ دنیا نے اس سرزمین پر جمہوریت کی پیدائش کا مشاہدہ کیا ہے۔ ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے۔" امیت شاہ نے کہا کہ ایمرجنسی کے بعد ہوئے عام انتخابات میں ملک میں پہلی غیر کانگریسی حکومت بنی تھی۔ انہوں نے کہا" اس وقت ایمرجنسی کو آمروں اور اس سے فائدہ اٹھانے والے چھوٹے گروپ کے علاوہ کسی کو پسند نہیں تھا۔ انہیں یہ وہم تھا کہ کوئی انہیں چیلنج نہیں کرسکتا لیکن ایمرجنسی کے بعد جب لوک سبھا کے پہلے انتخابات ہوئے، آزادی کے بعد پہلی بار غیر کانگریسی حکومت بنی اور مرارجی دیسائی وزیراعظم بنے"۔ انہوں نے مزید کہا "ایمرجنسی کو ایک جملے میں بیان کرنا مشکل ہے۔ میں نے ایک تعریف کے ساتھ آنے کی کوشش کی ہے۔ ایک جمہوری ملک کی کثیر الجماعتی جمہوریت کو آمریت میں تبدیل کرنے کی سازش ایک ایمرجنسی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی روح کو صرف عدالتیں یا پارلیمنٹ برقرار نہیں رکھ سکتی، یہ ہر شہری کی ذمہ داری اور حق بھی ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی لوگوں کو کانگریس کس حد تک جا سکتی ہے کی یاد دلاتی ہے۔

105

سے تعبیر کیا۔ انہوں نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا "25 جون 1975 کو ایمرجنسی کا نفاذ آئین کا قتل تھا۔ سمودھان دیوس پر میں ان لاکھوں ستیہ گرہیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے جمہوریت کی بحالی کیلئے جدوجہد کی اور ہندوستان کی تاریخ کے تاریک ترین دور میں آئینی اقدار کے تحفظ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھی"۔ منوج سنہا نے لاکھوں ستیہ گرہیوں کوخراج تحسین پیش کیا جنہوں نے ہندوستان کے تاریک ترین دور کے دوران جمہوریت کو بحال کرنے کیلئے جدوجہد کی۔

106

تفویض کی گئی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کا آغاز 3 جولائی سے ہوگا۔ ایسے میں جموں وکشمیر کو 57 روزہ امرناتھ یاترا سے قبل ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ حکام نے ملک کی سب سے بڑی مذہبی یاتراؤں میں سے ایک کے ہموار اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ایک وسیع حفاظتی، نگرانی اور ٹریفک مینجمنٹ منصوبہ تیار کیا ہے۔ جنوبی کشمیر کے پہلگام میں سطح سمندر سے 3880 میٹر کی بلندی پر واقع امرناتھ غار کی سالانہ یاترا 283 جولائی کو شروع ہونے کے بعد 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ سال 2025 کے 38 دنوں کے مقابلے میں امسال کی یاترا 57 دن تک جاری رہے گی۔ عہدیداروں نے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیوں نے ہزاروں یاتریوں کی آمد کے پیش نظر مرکز کے زیرانتظام علاقے میں تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ یاتری ضلع اننت ناگ میں روایتی پہلگام روٹ اور گاندربل ضلع کے چھوٹے بال تل راستے سے سفر کریں گے۔ حکام نے بتایا کہ یاتریوں کے راستوں، بیس کیمپوں اور ٹرانزٹ پوائنٹس کے ساتھ ملٹی لیئر سیکورٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ حکام نے خصوصی سیکورٹی ٹیمیں تعینات کی ہیں اور ہوٹلوں، لاجز اور یاتریوں کے لیے مخصوص گیسٹ ہاؤسز میں فائر سیفٹی آڈٹ کرائے ہیں۔ نگرانی اور تصدیق کو بہتر بنانے کے مقصد کے تحت، انتظامیہ نے یاترا سے منسلک خدمات فراہم کرنے والوں کے لئے QR کوڈ پر مبنی ڈیجیٹل شناختی کارڈز متعارف کرائے ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یاترا کے راستوں کے ساتھ اہم مقامات پر چہرے کی شناخت کی ٹیکنالوجی (فیس ریکگنیشن) اور جدید نگرانی کے نظام سے لیس اضافی سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کے ساتھ نگرانی کے بنیادی ڈھانچے کو بھی اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ تیاری کے اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، سیکورٹی اور ایمرجنسی ریسپانس ایجنسیوں نے جوابی میکانزم کو جانچنے اور محکموں کے درمیان تال میل کو مضبوط کرنے کے لیے جموں وکشمیر بھر میں فرضی مشقیں (موک ڈرلز) کی ہیں۔ بانہال ریلوے اسٹیشن پر، ہندوستانی فوج، جموں وکشمیر پولیس، گورنمنٹ ریلوے پولیس فورس، ریلوے پروٹیکشن فورس، سینٹرل ریزرو پولیس فورس، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور محکمہ صحت کے اہلکاروں نے یاترا کے دوران کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے مشترکہ موک ڈرل میں حصہ لیا۔ ایک اور موک ڈرل جموں میں یاتریوں کے مرکزی بیس کیمپ بھگوتی نگر میں کی گئی، جہاں نیشنل سیکیورٹی گارڈ کے کمانڈوز اور اسپیشل آپریشن گروپ کے اہلکاروں نے ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کی مشق کی۔ امود اشوک ناگپورے نے زونل اور سیکٹر افسران کے لیے ایک بریفنگ کی صدارت کی جنھیں یاترا کے فرائض تفویض کیے گئے تھے اور انہیں ہدایت دی کہ وہ تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھتے ہوئے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر سختی سے عمل کریں۔ سانبہ ضلع میں بھی سیکورٹی جائزہ میٹنگیں منعقد کی گئیں، جبکہ جموں میونسپل کارپوریشن کمشنر دیونش یادو نے جموں شہر میں پرانی منڈی میں شہری سہولیات اور انتظامات کا معائنہ کیا۔ حکام نے جموں میں کرایہ داروں کی تصدیق کی مہم شروع کردی ہے اور جموں بس اسٹینڈ پر حفاظتی اقدامات کو مضبوط کیا گیا ہے، جو خطے میں آنے والے زائرین کے لیے ایک اہم ٹرانزٹ پوائنٹ ہے۔

107

لکھا "ایمرجنسی اُس دور کی یاد دلاتی ہے جب آئینی اقدار سخت آزمائش سے گزریں۔ شہری آزادیوں کو معطل کر دیا گیا، اظہار رائے کی آزادی محدود کردی گئی اور جمہوری نظام کے بنیادی ادارے کمزور کیے گئے"۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئین کے اصولوں سے اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کریں اور انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت پر مبنی ہندوستان کی تعمیر کیلئے کام جاری رکھیں۔ واضح رہے کہ 25 جون 1975 سے 21 مارچ 1977 تک ملک میں آئین کے آرٹیکل 352 کے تحت ایمرجنسی نافذ رہی، جس کے نتیجے میں انتظامیہ کو غیر معمولی اختیارات حاصل ہوئے اور ریاستی اختیارات مرکز کے زیراثر آگئے۔

108

سے شروع ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ اسکولی تعلیم موسم کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور حتمی فیصلہ جولائی کے پہلے ہفتے میں متوقع ہے۔ محکمہ کے ذرائع کے مطابق تاحال تعطیلات کے حوالے سے کوئی باضابطہ حکم نامہ جاری نہیں کیا گیا، تاہم وادی کے مختلف علاقوں میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے پیش نظر اس سلسلے میں غور وخوض جاری ہے۔ محکمہ کے ایک سینئر عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ حکومت موسمی حالات کا مسلسل جائزہ لے رہی ہے اور جولائی کے پہلے ہفتے میں گرمیوں کی تعطیلات کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند روز کے دوران وادی کشمیر میں معمول سے زیادہ گرمی ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق آنے والے دنوں میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے، جس کے پیش نظر تعطیلات کے شیڈول پر غور کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق محکمہ روزانہ کی بنیاد پر موسمی صورتحال کا جائزہ لے رہا ہے اور مختلف حلقوں سے موصول ہونے والی آراء کو بھی مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ حالیہ گرمی کی لہر کے بعد طلبہ، والدین اور اساتذہ میں ممکنہ تعطیلات کے حوالے سے دلچسپی بڑھ گئی ہے۔ متعدد والدین نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر درجہ حرارت معمول سے زیادہ برقرار رہتا ہے تو گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان جلد کیا جائے۔

109

امید ظاہر کی کہ گنڈولہ مستقبل میں بھی ملک اور بیرون ملک سے آنے والے سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتی رہے گی۔ حکام کے مطابق سروس کی بحالی سے قبل تمام لازمی حفاظتی معائنے، تکنیکی جانچ اور آزمائشی مراحل کامیابی سے مکمل کیے گئے تاکہ سیاحوں کے لیے محفوظ آپریشن کو یقینی بنایا جاسکے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 25 مئی کو شدید بارش اور پہلے مرحلے میں تکنیکی خرابی کے باعث سروس معطل کردی گئی تھی، جس کے بعد ایک ماہ تک تمام ضروری حفاظتی جانچ مکمل کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ تحقیقات کرنے والی کمیٹی نے اپنی عبوری رپورٹ پیش کی، جس کی بنیاد پر پوما کمپنی نے مرمت کے کام اور سروس کے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ کمپنی کی مکمل اطمینان بخش تصدیق کے بعد ہی گونڈولا سروس بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خراب گیئر باکس کو کیبل کار کارپوریشن نے چار سے پانچ دن کے اندر تبدیل کر دیا تھا، تاہم حکومت نے حفاظتی تقاضوں کو ترجیح دیتے ہوئے سروس کو فوری طور پر بحال نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم جلد بازی کرنا چاہتے تو پانچویں دن ہی گنڈولہ دوبارہ چل سکتی تھی، لیکن ہم نے فیصلہ کیا کہ کمپنی کی باضابطہ منظوری کے بغیر سروس بحال نہیں کی جائے گی۔

110

سہولت اور آرام بھی میسر آئے گا۔ گڈکری نے زور دیا کہ بہتر سڑک رابطے علاقائی ترقی، اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ، سیاحت کے فروغ اور عوامی سہولت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معیاری اور اچھی طرح برقرار رکھی گئی شاہراہیں ملک کی مجموعی ترقی اور دور دراز علاقوں کو قومی دھارے سے جوڑنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ وزیر موصوف نے مانسون سیزن کے پیش نظر خصوصی تیاریوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ نکاسی آب کے موثر انتظام، پہاڑی ڈھلوانوں کے استحکام، حفاظتی

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE DISTRICT SOCIAL WELFARE OFFICER– SRINAGAR
Nodal Officer Mission Shakti
Old Sectt, Srinagar-190001,

Subject: Provisional Merit Lists of Eligible Candidates for Inviting Objections for Engagement of Data Entry Operator(DEO(and Multi-Tasking Staff(MTS(underDistrict Hub for Empowerment of Women(DHEW ,(Mission Shakti,Srinagar

Whereas, Advertisement Notice No, DSWOS/Sch/2026/65-70 dated 15-04-2026 was issued for engagement against the posts of Data Entry Operator(DEO(and Multi-Tasking Staff(MTS(under the District Hub for Empowerment of Women (DHEW ,(Mission Shakti, Srinagar;

Whereas, a total of 41 applications were received in response to the said advertisement, out of which 15 applications were received for the post of Data Entry Operator (DEO(and 26 applications for the post of Multi-Tasking Staff (MTS;(

Whereas, all applications received within the stipulated time frame have been scrutinized and evaluated in accordance with the prescribed eligibility criteria, and the applicants have been found eligible for consideration against the respective posts;

Whereas, the merit-wise lists of eligible candidates for the posts of DEO and MTS have accordingly been prepared and are enclosed as Annexure "A- and Annexure "B- respectively, for inviting objections, if any, from the candidates/public within a period of seven (07 (days from the date of publication of the said notice, The objections, along with supporting documentary evidence, may be submitted in the office of the District Social Welfare Officer, Srinagar, within the stipulated period,

Whereas, no objection shall be entertained after the expiry of the prescribed time period, Thereafter, the Final Selection List for the aforesaid posts shall be issued strictly on the basis of merit, eligibility and other applicable guidelines,

ANNEXURE "A-
DEO

S, no	Name of the Candidate	Parentage	R/O	Contact No,	Marks/ Percentage	Experience	Remarks
1,	Huzaif Ahmad Mir	Manzoor Ahmad Mir	Housing Colony Bemina	9622660965	8,34/83,4%	4 Years 3 moths (Data Entry Operator- Abdullah Tour & Travels(	Eligible
2,	Mubashir Yaseen	Mohd Yaseen	Syedpora Eidgah	7006997927	7,80/78%	3 Years 3 months (Computer Operator- Little Hearts Public School(	Eligible
3,	Tahira Manzoor	Manzoor Ahmad Dar	FruitMandi Parimpora	9797123921	76,20	3 Years (Office Assistant- J&K Students Welfare Mission(	Eligible
4,	Arif Ahmad Najar	Mushtaq Ahmad Najar	Rainawari	9149873761	1006/76,20%	4 Years 6 months (Operator CSC(	Eligible
5,	Marya Saleem	Mohammad Saleem Dar	Safa Kadal	6005839609	69,5%	4 Years (Tally Operator- ALC Srinagar(	Eligible
6,	Sahrish Yousuf	Mohd Yousuf	Batamaloo Near Old Guzar	7006268184	1365/69,30%	3 Years (Data Entry Operator- Prayas Juvenile Aid Centre(	Eligible
7,	Mohammad Murad Qadri	Shafat Ahmad Qadri	Kalamdanpora FatehKadal	7006810914	5699/68,6%	5 Years 4 months) Business Intelligence Associate- Echelon Technology Services Pvt Ltd(	Eligible
8,	Sahiba Jan	Late Nazir Ahmad	Namchabal Srinagar	6006673090	894/65,70%	3 Years 7 months) Data Entry Operator- Hotel Azhar(	Eligible
9,	Arsalan Javaid	Javaid Ahmad Bhat	Soura	8899866550	804/60,90%	3 Years 5 months (Data Entry Operator- Computer Trust of Kashmir(	Eligible
10,	Ishrat Ali	Ali Mohd Dar	Fateh Kadal	8082824347	1052/58%	3 Years 3 months (Customer Care Executive, Trainer Operations, Business Development Executive, Air Ticketing and Mapping Executive- Access Infrastructure & Telemedia (P(Ltd, Octasoft Solu, & Tour & Travels Pvt Ltd ,(	Eligible
11,	Afshana Yousuf	Mohammad Yousuf Sofi	Mahraj Gunj Srinagar	7889494256	1000/55,55%	3 Years 11 months (Office Assistant, Administrative Assistant &Office Administrator -JKB RSETI Sgr, T&M Services Consulting Pvt Ltd &CNS Infotel Services Pvt Ltd,(	Eligible
12,	Rahila Hameed	Ab Hameed Sheikh	Nawabazar	9596641858	1159/2100 55,19%	3 years (Data Entry Operator, 1-year Zonal Project Manager, Data Entry Operator - Infinite Solutions, Job requirement 24x7 services and Net Creative mind(	Eligible
13,	Gowhar Nabi	Ghulam nabi	Shalimar	7006692326	953/52,94%	6 Years 5 months (Supervisor cum Operator & Data Entry Operator- Chinar Construction Company & Janbaz & Associates(	
14,	Gul Mohammad	Abdul Hamid Dar	Wanganpora Eidgah	9906169188	925/48,17%	3 Years 2 months (Computer Operator- Rahat Securities(	Eligible
15,	Uzma Sultan	Mohd Sultan	Qamarwari	7006655340	790/43%	10 Years (Office Assistant- Chief Medical Officer Srinagar(	Eligible

ANNEXURE "B-
MTS

S.no	Name of the Candidate	Parentage/ W/o	R/o	Contact No,	Marks/ Percentage	Remarks
1,	Nowsheeba Shafi	Mohammad Shafi Dar	Ganie Mohalla Soura	7006694681	459/91,8%	Eligible
2,	Zuhaib Ahmad	Mushtaq Ahmad Shah	Bagh-I- Mehtab Bye Pass	7006256439	449/89,80%	Eligible
3,	Huzaif Ahmad Mir	Manzoor Ahmad Mir	Housing Colony Bemina	9622660965	448/89,6%	Eligible
4,	Bisma Mohi-UD-Din	Gh, Mohi-Ud-Din Wani	Habbak Naseem bagh	6006552595	447/89,4%	Eligible
5,	Farkhanda	Ghulam Rasool Dar	Aali Kadal Srinagar	6006918173	440/88%	Eligible
6,	Rubaan Tanveer	Tanveer Ahmad Dar	Bilal Colony Qamarwari	7006868738	426/85,2%	Eligible
7,	Sumaira Latif	Arshid Yaseen Baba	Tailbal Srinagar	9906711599	402/80,4%	Eligible
8,	Asma Farooq	Farooq Ahmad	Gousia Colony Khanyar	9149422465	378/75,6%	Eligible
9,	Insha Gul	Kaise Mushtaq	Karfalli Mohalla Habbakadal	6006019821	371/74,2%	Eligible
10,	Shariq Latief	Latief Ahmad Bhat	Zadi Masjid Safa Kadal	9622114210	368/73,6%	Eligible
11,	Faheem Jan	Nazir Ahmad	Lal bazar	6006972663	366/73,20%	Eligible
12,	Momin Mushtaq	Sheikh Mushtaq Ahmad	Gousia Colony Bemina	6006388972	318/63,6%	Eligible
13,	Abdul Hameed Wani	Abdul Aziz Wani	Umer Abad Zainakote Srinagar	9622188564	316/63,2%	Eligible
14,	Mumin Fayaz	Fayaz Ahmad Misgar	Bilal Colony Soura Srinagar	9541559620	314/62,8%	Eligible
15,	Ubaida Ashraf	Mohammad Ashraf	Lal Nagar Chanapora	8825066802	307/61,4%	Eligible
16,	Mantasha Farooq	Late Farooq Ahmad Bhat	Zaina Kadal Srinagar	7889362460	307/61,4%	Eligible
17,	Pakeeza Ayoub	Mohammad Ayoub	Bander Bagh Khayam	6006758269	289/57,8%	Eligible
18,	Adnan Farooq	Late Farooq Ahmad Bhat	Zaina Kadal Srinagar	6006929069	283/56,6%	Eligible
19,	Sameer Ahmad Sofi	Ghulam Nabi Sofi	Khanda Bhawan NawaKadal	7889641342	242/48%	Eligible
20,	Bisma Sidiq	Feroz Ahmad	Zewan Balla	7889665321	232/46,4%	Eligible
21,	Shamshada Gulzar	Gulzar Ahmad Khatana	Dard Khower Dara	9622813235	230/46%	Eligible
22,	Mansoora Masood	Shabir Ahmad Baba	Chattabal Srinagar	7006836669	228/45,60%	Eligible
23,	Suhail Manzoor	Manzoor Ahmad Dar	Fruit Mandi Parimpora	9797196603	217/43,40%	Eligible
24,	Saqiba	Siraj -UD-Din Khan	Aali Kadal	9596735239	191/38,2%	Eligible
25,	Asif Hussain	Mohammad Yaseen wani	Bemina Srinagar	9906649738	190/38%	Eligible
26,	Danish Farooq	Farooq Ahmad Degloo	Rampora Chattabal	9149454536	173/34,6%	Eligible

No :,DSWOS/Sch/2026/493-97 Dated:24,06,2026

Sd/-District Development Commissioner Srinagar

DIPK No: 2531/26

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER,
POSHAN PROJECT ACHABAL
Achabal Near State Bank Of India

NOTICE

Subject: Publication of Tentative/Provisional Selection List for the Post of Anganwadi Worker (Sangini(for Anganwadi Centre Kamraaz Mohalla, CS Pora, Panchayat Ward No, 01,

It is hereby notified for the information of the general public and all concerned candidates that the following candidate has been tentatively/provisionally selected for engagement as Anganwadi Worker (Sanginis(for Anganwadi Centre Kamraaz Mohalla, CS Pora, Panchayat Ward No, 01 ,subject to verification of eligibility, certificates, and other requisite documents as per the prescribed norms,

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residence	D.O.B	Ward/ Locality	Merit Points
01	Urfi Jan	Ishfaq Gulzar	Kamraz Mohalla C S Pora	26-03-1998	Panch Ward -01	70,20

Any person having any objection regarding the tentative/provisional selection of the above-mentioned candidate may submit the same in writing along with supporting documentary evidence before the undersigned within 10) Ten(days from the date of publication of this notice,

No objection received after the stipulated period shall be entertained, In case no objection is received within the prescribed period, the selection shall be treated as final, subject to approval from ADDC, fulfillment of all eligibility conditions and verification of original documents,

NO:-CDPO/ACH/Estt/2026-27/163-164 Dated: 24-06-2026,

Sd/-Child Dev, Project Officer,
Poshan Project Achabal
Member Secretary, DLSC

DIPK No: 2538/26

PUBLIC NOTICE

I GHULAM MOHAMMAD RATHER S/O ABDUL AHAD RATHER R/O KRESIBAL NOOR BAGH SGR THAT I HAVE LOST MY IDENTITY CARD NO. 1226 WHILE TRAVELLING . NOW I WANT TO APPLY FOR ITS DEPLICATE IDENTITY CARD . IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN YHIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHPORITY WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF RIFAT ARA W/O GHULAM MOHAMMAD SHEIKH R/O GALIB ABAD SHALTENG SRINAGAR.TEHSIL CENTRAL SRINAGAR

FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKS OF DECEASED NAMELY GHULAM MOHAMMAD SHEIKH S/O ABDUL KHALIQ SHEIKH R/O GALIB ABAD SHALTENG SGR.

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SRI /SMT GHULAM MOHAMMAD SHEIKH S/O ABDUL KHALIQ SHEIKH R/O GALIB ABAD SHALTENG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SGR WHO EXPIRED ON 05-10-2016 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF LEGAL HEIR	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M. INCOME	OCCUPATION
1.	RIFAT ARA	WIFE	53	WIDOW	N/A	N/A
2.	JASSISE IRAM	DAUGHTER	35	MARRIED		
3.	MISBAH JENA	DAUGHTER	33	MARRIED		
4.	SHEISKH SUHANA	DAUGHTER	26	UN MARRIED		
5.	SHEIKH AMAAN	SON	23	UN MARRIED		

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

کھیرا مفید غذا بھی، موثر دوا بھی

کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرا جلد اور آنکھوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ کھیرا کئی امراض دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے، جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے: آنکھوں کی سوجن کم کرتا ہے ٹھنڈے کھیرے کے قدرے موٹے دو ٹکڑے کاٹ کر دس سے پندرہ منٹ کے لئے آنکھوں پر رکھنے سے اُن کی سوجن ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ کھیرے میں موجود ایسکاربک ایسڈ (Ascorbic Acid)، یعنی حیاتین ج (وٹامن سی) سوجن ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ کیل مہاسوں سے نجات دلاتا ہے آدھا کھیرا چھیل کر باریک کاٹ لیں اور دو چائے کے چمچے صاف پانی اور تین چائے کے چمچے ہیزل (ایک پھل دار جھاڑی) کے ساتھ ملا کر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ پھر باریک کپڑے سے چھان کر اس محلول کو ریفریجریٹر میں رکھ دیں اور بہ وقت ضرورت کیل، مہاسوں یا دانوں پر لگا کر دن میں دو بار دس منٹ کے لئے آہستہ آہستہ مساج کریں۔ اس طرح کیل، مہاسے اور دانے ختم ہو جائیں گے۔ مزید برآں اس محلول کو چہرے پر لگانے سے رنگت بھی صاف ہو جاتی ہے۔ جلد کے داغ دھبے دور کرتا ہے کھیرے کا رس، لیموں کا رس اور ناریل کا پانی برابر مقدار میں لے کر اچھی طرح ملا لیں اور روزانہ جلد کے داغ دھبوں پر نرم و ملائم کپڑے سے لگائیں، چند دنوں کے بعد یہ داغ دھبے جاتے رہیں گے۔ چہرے کی جلد کو شاداب کرتا ہے چہرے کی جلد کی ملائمت اور شادابی کے لئے ایک انڈے کی سفیدی، عرق گلاب کے چند قطرے اور ایک کھیرے کا ٹکڑا بلینڈر میں ڈال کر بلینڈ کر لیں۔ پھر اس گاڑھے محلول کو روئی کی مدد سے آنکھوں اور منہ کو بچا کر چہرے پر لگا لیں، پندرہ منٹ کے بعد نرم گیلے کپڑے سے صاف کر کے چہرہ دھو لیں۔ جھلسی ہوئی جلد کو مندمل کرتا ہے دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد پر کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر یا چھیل کر لگائیں۔

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

ایک نئی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں، البتہ انھیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ سیب ایک مانع تکسید (Antioxidant) پھل ہے۔ اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں موجود پولی فینالز (Polyphenols) جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف فربہی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں، بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لا کر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں، اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز (Flavonoids) بھی فالج کے خطرے کو کم کر دیتے ہیں۔ سیب کھانے سے ذیابیطس قسم۔2 کا خطرہ کم بھی ہو سکتا ہے۔ سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔ یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے، تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔ اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پیکٹن (Pectin) بھی پایا جاتا ہے

ناقص غذا اور جنک فوڈ

اس سے خون کی نالیاں متاثر ہو سکتی ہیں صحت مند، لمبی اور بھرپور زندگی کا براہ راست تعلق غذا سے ہے، کم اور قدرتی غذاؤں کا استعمال صحت کے لئے نہایت مفید ہے جبکہ جنک فوڈ، مرغن غذائیں صحت خراب کرنے کے ساتھ زندگی میں بھی کمی کا سبب بنتی ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق وزن جتنا کم اور کمر جتنی پتلی ہوگی اتنی ہی طویل زندگی جینے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں، قدرتی، مثبت اور متوازن غذا لینے کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ پروسیسڈ یا جنک فوڈ انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے جس کے نتیجے میں تیزی سے وزن بڑھنا، قوت مدافعت کمزور ہونا، معدہ اور جگر کی کارکردگی متاثر جبکہ دل اور خون کے عارضے بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔ صحت مندانہ غذا لینے سے نا صرف آپ صحت مند بلکہ آپ کی خوبصورتی برقرار رہتی ہے، فاسٹ فوڈ کھانے کے نتیجے میں موٹاپا، نظر کمزور، جلد اور بال خراب اور چہرے پر جھریاں جلدی آ جاتی ہیں۔ طبی ماہرین اور ماہرین غذائیت ڈائیٹنگ کے حق میں بھی نہیں ہیں، ڈائیٹنگ کے سبب انسان ایک ہی طرح کی غذا سے بہت جلد اُکتا جاتا ہے اور ڈائیٹنگ پیریڈ ختم ہوتے ہی پہلے سے زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال شروع کر دیتا ہے، دوسری جانب مکمل غذائیت نہ ملنے سے کمزوری، چہرے پر روکھا پن، بال اور جلد بے جان ہو جاتے ہیں، تجویز کیا جاتا ہے کہ سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر اور فاسٹ فوڈ سے مکمل کنارہ اختیار کر لیں۔

گھر میں صرف صحت مند غذائیں لائیں

مارکیٹ میں شاپنگ کے دوران طرح طرح کی غذائیں دیکھ کر خرید لی جاتی ہیں، گھر میں موجود اُن غذاؤں کو وقت بے وقت کھایا بھی جاتا ہے، شاپنگ کرتے وقت صحت مند اور قدرتی غذاؤں کی فہرست بنا کر جائیں اور بس وہی خرید کر لائیں، گھر میں مثبت، قدرتی غذائیں جمع رکھیں اور وقت بے وقت کی بھوک میں اس کا استعمال کریں۔

ناشتے میں پروٹین کا استعمال لازمی کریں

اپنی غذا میں بڑا حصہ پروٹین کا رکھیں، ناشتے میں پروٹین لازمی استعمال کریں، پروٹین حاصل کرنے کے لئے سفید گوشت (وائٹ میٹ) یعنی مچھلی، مرغی کا استعمال کریں، انڈا، دالیں، ہرے پتے والی سبزیاں، پنیر کا استعمال بھی اپنی غذا میں رکھیں۔ ناشتے میں پروٹین کے استعمال سے وزن میں کمی اور میٹابولزم تیز ہوتا ہے۔

کھانے پینے کی منصوبہ بندی کریں

اس بات کو یقینی بنائیں کے آپ کی غذا میں دالیں، سبزیاں، پھل اور گوشت سب کچھ شامل ہے، غذا کی منصوبہ بندی کے ساتھ چلنے سے انسانی جسم کو مطلوب وٹامنز اور منرلز کی کمی نہیں ہوتی جس کے سبب ہارمونز بھی متوازن رہتے ہیں اور متعدد بیماریوں سے بچت بھی ہو جاتی ہے، سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر۔

جوس کے بجائے پھل کھائیں

کوشش کریں کے فریش جوس کے بجائے پورا پھل گودے سمیت کھائیں، بہت سارے پھل فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں، جس کے سبب معدے اور آنتوں کی صفائی بھی ہو جاتی ہے، ڈبے اور آرٹیفشل فلیور جوسز سے اجتناب کریں۔

املوک ۔۔۔غذائیت سے بھرپور جاپانی پھل

جاپان، چین، کوریا، نیپال اور اس خطے میں پایا جانے والا یہ پھل ہمارے یہاں جاپانی کہلاتا ہے جسے انگریزی میں Persimmons کہا جاتا ہے۔ یہ ٹماٹر کی شباہت لئے گویا اس فیملی کا فرد معلوم ہوتا ہے اور اکثر کی رنگت بھی ویسی ہی ہوتی ہے یعنی مکمل سرخی کے بجائے ارغوانی اور نارنجی مائل سرخ ہوتا ہے اور اس پھل کو پکی ہوئی تیار حالت میں کھایا جائے تو شیریں تر اور ذائقے دار ہوتا ہے۔ اگر آپ ناپختہ پھل چکھ لیتے ہیں تو اس کا نہ تو ذائقہ اچھا ہوتا ہے اور نہ ہی یہ شیریں ہوتا ہے۔ پاکستان میں اب یہ پھل باقاعدہ کاشت ہونے لگا ہے۔ کشمیر، سوات، شمالی علاقہ جات کے دیگر مقامات پر وسیع تر تعداد میں کاشت کیا جاتا ہے اور یہ مقامی باغبانوں کی گھریلو معیشت کا ٹھوس بنیادوں پر سہارا ثابت ہو رہا ہے۔ املوک کی غذائی خاصیت، تاثیر کے حوالے سے اسے گرم پھل کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے اعتدال میں کھانا مفید ہوگا۔ ہمیشہ تیار اور پکا ہوا پھل کھایئے مگر بہت زیادہ پکا ہوا کھانا جو خراب ذائقے تک جا پہنچا ہو، خریدنے اور استعمال کرنے سے پرہیز ہی کیا جانا چاہئے۔ اس پھل میں ہمیں وٹامن CBA، پروٹین، کیلشیم، فاسفورس، فولاد فروٹ شوگر اور پوٹاشیم کی وافر مقدار مل جاتی ہے۔ کیلے کی مانند پرسکون رہنے میں مدد دینے والے اس پھل میں کئی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً اینٹی ملیریا۔ نظام ہاضمہ کو درست رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ اینٹی کینسر پھل ہے۔ اگر آپ سو گرام پھل ہی کھا لیتے ہیں تو مٹھاس کے باعث پریشان نہ ہوں یہ وزن بڑھانے والا پھل نہیں ہے اور اس میں 80 کیلوریز موجود ہیں۔ اس میں موجود مفید اور صحت بخش اثرات کی حامل ہے۔ املوک میں مانع سوزشی اثرات پائے جاتے ہیں۔ یہ قوت مدافعت میں اضافہ بھی کرتا ہے۔ کمر درد، گلے کی سوزش، خراش، پٹھوں کی اکڑن اور جسمانی درد میں مفید ہوتا ہے۔ یہ شوگر کو معتدل رکھنے والا پھل ہے اور ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کم مقدار یا مجوزہ مقدار تک ہی استعمال کیا جانا درست ہوگا۔ اس پھل میں ایک طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ (Gallocatechin) موجود ہے جو مختلف مہلک بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے۔ دل کے مختلف امراض، معدے، گلے کے کینسر جیسی بیماریوں کی حفاظت کے لئے اس میں موجود وٹامن C موثر کردار ادا کرتا ہے۔ قبض کے پرانے مریضوں کے لئے بھی تریاق ہے۔ املوک کیسے محفوظ رکھا جائے؟ اگر آپ کچے اور پکے ملے جلے پھل گھر لے آتے ہیں تو پریشان نہ ہوں۔ پکے پھل فریج یا کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر ٹھنڈا کر لیں اور دھو کر چھلکے سمیت کھائیں۔ کچے پھلوں کو کاغذی لفافے میں لپیٹ کر باورچی خانے ہی میں محفوظ کر لیجئے۔ یہ کمرے کے درجہ حرارت 68F سینٹی گریڈ میں دو سے تین دنوں تک پک کر کھانے لائق ہو جائیں

انار ذہنی وجسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا

قرآن میں اللہ رب ذوالجلال نے پھلوں کا ذکر کرتے ہوئے انار کا ذکر واضح طور پر دو تین جگہ کیا ہے۔ سورہ انعام میں انار کے کونپلوں کے جڑے ہوئے دانے کے ساتھ الگ سے بھی انار کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں تمہارے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ سورہ رحمٰن میں انار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میوے، کھجور اور انار جنت میں ہوں گے یہ رب کی نعمتیں ہیں۔

انار زمانہ قدیم سے لوگوں کے استعمال میں ہے۔ اس کا تذکرہ تمام صحیفہ آسمانی میں ملتا ہے۔ زمانہ قدیم کی پینٹنگز میں پھلوں کے ساتھ انار بھی موجود ہے۔ سینکڑوں سال پرانی دیومالائی بھوتوں پریتوں کی کہانیوں میں انار امرود اور آم ہی کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔ حکیم ابن سینا، حکیم بقراط و سقراط کے نسخوں میں انار مرض کی شدت کم کرنے اور مرض کو بھگانے میں انار کا خاص ذکر ہوتا ہے۔

حکیم بقراط کا کہنا ہے کہ انار انتڑیوں کے ورم کے لئے لاجواب ہے۔ امام رازی اور سدیدی کہتے ہیں کہ انار جلدی امراض میں بہت سود مند ہے اور انار کے پھول سے بہتر مصفیٰ خون کوئی دوا نہیں۔ الٰہی حکماء [illegible] کا قول ہے کہ انار کے پھول کے استعمال سے برص جیسا موذی مرض بھی دور ہو سکتا ہے۔ حکیم جالینوس انار کو جگر اور امراض دل کے شہر بتاتے ہیں۔ آج کی سائنسی تحقیقات انار میں وٹامن C، D اور ایم کی موجودگی بھی بتاتے ہیں اور ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے کہ انار شیریں کسی نہ کسی درد کو کھو دیتا ہے اور شیطانی وسوسہ کو دور کرتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ انار کے دانوں کو بیج سمیت کھاؤ۔

انار

قدرت کی طرف سے انسان کو بخشا گیا ایک انتہائی قیمتی پھل۔ انار کو اردو، پنجابی، بلوچی فارسی میں انار عربی میں رمان ہندی میں انار اور مدھو پھل مرہٹی و گجراتی میں دالم وڈالمپ جبکہ لاطینی میں پونیکا گرانیٹم اور انگریزی میں (Pomegranate) کہتے ہیں۔

انار کے بارے میں ایک کہاوت بڑی عام ہے ایک انار سو بیمار اگرچہ یہ مثل کسی اور معنی میں استعمال ہوتی ہے لیکن لفظی طور پر بھی اس کہاوت میں یوں صداقت ہے کہ ایک انار کئی امراض میں شفا بخش ہے۔ انار میں گوشت بنانے والے روغنی اجزاء، کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، فولاد، ہائیڈروکلورک ایسڈ کے علاوہ وٹامنز A، B اور C بھی پایا جاتا ہے۔

یہ اختتام گرما کا بہترین تحفہ ہے جو سردی تک رہتا ہے اسی لئے اسے گرمی کے بجائے سردی کا تحفہ کہتے ہیں۔ انار کی دنیا بھر میں کئی قسمیں پائی جاتی ہیں جس میں ترش اور شیریں دونوں طرح کے ہوتے ہیں۔ انار کی ایک قسم بے دانہ یا بیدانہ بھی ہوتی ہے جس کے بیج سرخ نہیں ہوتے اور ذائقے میں [illegible] صرف شیریں یا پھیکا ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔ سعودی عرب

طائف کا انار انتہائی سرخ اور بے حد شیریں ہوتا ہے جبکہ عراق میں سرخ، سیاہ اور حلوہ یعنی بے حد میٹھا پایا جاتا ہے۔

ایران اور یمن کے انار بھی شیریں، سرخ اور رس دار ہوتے ہیں۔ امریکی انار بھی اچھے قسم کے اور سرخ ہوتے ہیں۔ ایشیا کی طرح یورپ کے ممالک میں بھی تقریباً ہر جگہ انار پیدا ہوتا ہے بعض علاقوں میں باضابطہ کاشت کی جاتی ہے۔ ہمارے یہاں پاکستان میں بھی باضابطہ طور پر تجارتی بنیاد پر کاشت ہوتی ہے جس میں قندھاری، شامی، جھالاری، دیسی، باٹا، کھٹا اور بیدانہ کی قسمیں ہیں جو میٹھی اور ترش دونوں ہوتی ہیں۔

قندھاری انتہائی سرخ اور شیریں ہوتا ہے جبکہ جھالاری سرخ ہونے کے باوجود ترش ہوتا ہے۔ ان دونوں کی کاشت وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے کیونکہ ان کی ذخیرہ اندوزی آسان ہوتی ہے۔ جلدی خراب نہیں ہوتے اور برآمد کرنے کے لئے بہتر ہوتے ہیں۔ انار سرد تر ہوتا ہے۔ محققین انغذیا اسے بھی پھلوں کا سردار قرار دیتے ہیں۔ قرآن میں اس کا تذکرہ بار بار آیا ہے۔

اسی لئے لوگ اسے جنتی پھل کہتے ہیں۔ حدیث کے حوالے سے روایتوں میں یہ بھی وارد ہے کہ ہر انار میں ایک قطرہ آب کوثر ہوتا ہے۔ لذت، تاثیر اور شفا بخشی کے اعتبار سے اس پھل کا کوئی جواب نہیں ہے اسی لئے کم استعمال ہونے کے باوجود یا غذائی اعتبار سے کم کھائے جانے کے باوجود اپنے گوناگوں فوائد کی کثرت کے سبب پھلوں میں نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل ہے۔

ایک پاؤ جوس میں دو چپاتیوں کی غذائیت ہوتی ہے۔ اس پھل کی لطافت، تاثیر اور بشاشت پروری کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اکثر امراض میں طبیعت، رفع کمزوری اور خون صالح کی پیداوار کے لئے انار سے بہتر کوئی نہیں اور بلاشبہ ان کثیر فوائد کے لئے طبیبوں کے یہاں بطور خاص رائج ہے۔ انار معدہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے تیر بہ ہدف پھل ہے۔

اعضائے رئیسہ کو طاقتور بناتا اور گرمی دور کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ کھٹی ڈکاروں کو بند کرتا ہے قے (امعاد) اور اس کی عادت وعلت کو روکتا اور دور کرتا ہے۔ شدت پیاس میں بے حد مفید ثابت ہوتا ہے، ابکائیوں کو روکتا اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ دل کی بے چینی کے لئے اکسیر ہے اور مرض سوزاک میں مفید۔ ذہن کی نشوونما اور جسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا ہے۔

خون کو صاف کرتا اور سرخ ذرات کو بڑھاتا ہے۔ جسم کو موٹا کرتا ہے اور جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ بھوک لگاتا اور معدہ کو طاقت دیتا ہے لیکن قابض ہے اسی لئے پیچش اور دستوں میں (ابتدائی درجے میں) میٹھا انار اور اس کے رس کو مزید میٹھا کر کے پلانا زیادہ فائدہ مند ہے۔ مرض سنگرہنی میں بھی مفید ہے اور بواسیر کے خون کو بھی روکتا ہے، پیٹ کو نرم کرتا ہے اسی لئے انار کے چھلکوں کا عرق نکال کر یا سفوف بنا کر چاول کے دھووَن کے ساتھ استعمال عورتوں کے امراض حیض، لیکوریا اور نکسیر و بواسیر کے خون میں فائدہ مند ہے۔

کھٹا میٹھا انار مصری کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اس کے صفراوی قے، ہچکی، دست، یرقان اور کھجلی (خارش) میں بے حد فائدہ پہنچاتا ہے۔ سرد مزاج کے لوگوں کو صرف میٹھا انار ہی کھانا چاہئے۔

ترش یا کھٹا انار

سرد مزاج والوں کے لئے نقصان دہ ہے لیکن فوائد کے اعتبار سے معدہ، دل، جگر اور سینہ کی حرارت و تپش اور گرمی کو دور کرتا ہے۔

ناشپاتی ۔۔۔فائبر سے بھرپور پھل

یہ لذیذ اور زود ہضم پھل ہے۔ اس کی تقریباً تین ہزار (3000) سے زائد اقسام ہیں اور ان سب کے ذائقے اور اشکال مختلف ہیں۔ یہ یورپ، شمالی افریقہ اور ایشیائی ساحلوں کا خوش ذائقہ پھل ہے۔ موسم گرما کے پھلوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ اس کا گودا سفید، چھلکا قدرے سخت اور ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ ذائقے کے اعتبار سے یہ پھل قدرے شیریں اور کھٹا بھی ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔ اسے بھی سیب کی مانند چھلکے سمیت کھانا چاہیے کیونکہ اس کے چھلکے میں چھ گنا زائد (Polyphenols) پایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی زراعت اور غذائیت سے متعلق ڈویژن کے مطابق ناشپاتی کی عالمی پیداوار 23.7 ملین میٹرک ٹن ہے۔ غذائی ماہرین کہتے ہیں کہ اس پھل کی عالمی پیداوار کو اہمیت دی جانی چاہئے قدرت نے انسان کے لئے کیسی بیش بہا اور فوری توانائی مہم پہنچانے والی خوراک مہیا کی ہے۔ کمزور اور طویل بیماری سے اٹھنے والے افراد کو گلوکوز فوری توانائی دیتا ہے۔ دیگر طبی فوائد: ناشپاتی میں طاقتور پودوں کے مرکبات پائے جاتے ہیں جو کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اس پھل میں Flavonoids موجود ہیں اسی طرح Cinnamic Acid اور Anthocyanin موجود ہیں یہ تمام مرکبات مختلف قسم کے کینسرز کی روک تھام کرتے ہیں۔ ناشپاتی کی سرخ قسمیں ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتی ہیں۔ اس میں موجود فائبر ہاضمے کو دور کر دیتا ہے۔ جس سے جسم کے کاربوہائیڈریٹس کو توڑنے اور جذب کرنے میں زیادہ وقت لیتا ہے جس سے بلڈ شوگر کی سطح کم ہوتی ہے۔ اس پھل میں کیلوریز بہت کم مقدار میں ہیں جبکہ فائبر زیادہ ہے۔ فائبر اور پانی پیٹ بھرے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ قبض سے نجات کے لئے بہترین پھل ہے۔ یہ پھل خراب کولیسٹرول LDL کو ٹھیک کرتا ہے اس کے چھلکے میں Quercetin نامی اینٹی آکسیڈنٹ پایا جاتا ہے۔ یہ پھل خون کی کمی دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے غرضیکہ جسمانی توانائی کی بحالی سے لے کر دل، ہڈیوں، خون اور موٹاپے کے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔ 100 گرام ناشپاتی میں پائی جانے والی غذائی مقدار، پانی 88 گرام۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فیفا ورلڈکپ: مراکش نے ہیٹی کو فٹبال کا سبق سکھایا

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈکپ کے گروپ سی کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں مراکش نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ہیٹی کو ۲-۴ر گول سے شکست دے کر راؤنڈ آف ۳۲ر کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ مرسڈیز بینز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پہلے ہی ورلڈکپ سے باہر ہوچکی ہیٹی کی ٹیم نے بے خوف کھیل پیش کرتے ہوئے ابتدائی ۱۰ر منٹ کے اندر برتری حاصل کرلی۔ لینی جوزف کی کوشش کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال میں مراکش کے گول کیپر یاسین بونو سے گیند اپنے ہی گول میں چلی گئی اور یہ خود گول قرار دیا گیا۔ مراکش نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور ۳۹ویں منٹ میں کپتان اشرف حکیمی نے ہیٹی کے گول کیپر جانی پلاسید کی ری باؤنڈ پر گیند کو جال میں پہنچا کر اسکور ا-ار گول سے برابر کردیا۔ پہلے ہاف کے اختتام سے قبل ہیٹی نے ایک بار پھر برتری حاصل کرلی، جب ولسن اسیڈور نے دور سے شاندار شاٹ کھیلتے ہوئے گیند کو گول کے اوپری کونے میں پہنچا دیا، جو ٹورنامنٹ کے بہترین گولوں میں شمار کیا جا رہا ہے۔ مراکش نے ہمت نہیں ہاری اور پہلے ہاف کے اضافی وقت میں اسماعیل صیباری نے عمدہ فنش کے ذریعے اسکور ۲-۲ر گول کردیا، جس کے بعد دونوں ٹیمیں وقفے پر برابر رہیں۔ دوسرے ہاف میں مراکش نے کھیل پر اپنی گرفت مضبوط کرلی اور مسلسل حملے جاری رکھے۔ متعدد ضائع مواقع کے بعد متبادل کھلاڑی سفیان رحیمی نے ۷۸ویں منٹ میں قریبی فاصلے سے گول کر کے مراکش کو پہلی بار ۲-۳ر کی برتری دلائی۔ اختتامی لمحات میں ہیٹی نے برابری کی بھرپور کوشش کی۔ ڈکنز نازون کی خطرناک فری کک پر مراکش کے گول کیپر نے شاندار بچاؤ کیا اور ٹیم کی برتری برقرار رکھی۔

ایرلنگ ہالینڈ نے اپنا پسندیدہ ہندوستانی پکوان بتایا، جانئے کیا ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): ناروے کے اسٹار اسٹرائیکر ایرلنگ ہالینڈ نے فیفا ورلڈکپ ۲۰۲۶ء میں اپنی غیر معمولی کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے سینیگال کے خلاف ۲-۳ر کی سنسنی خیز فتح میں دو گول اسکور کیے۔ اس کامیابی کے ساتھ ناروے نے ناک آوٹ مرحلے میں اپنی جگہ یقینی بنالی، جبکہ ہالینڈ نے گولڈن بوٹ کی دوڑ میں بھی اپنی پوزیشن مزید مضبوط کرلی۔ ۲۵ر سالہ فارورڈ نے اس میچ میں دو گول کر کے ایک اہم تاریخی سنگ میل بھی عبور کیا۔ ہالینڈ فیفا ورلڈکپ کی تاریخ کے ایسے چھٹے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی دو پیشیوں میں سے ہر ایک میں متعدد گول اسکور کیے ہیں۔ ان کی مسلسل شاندار فارم نے انہیں نہ صرف ناروے بلکہ پورے ٹورنامنٹ کے نمایاں ترین کھلاڑیوں میں شامل کردیا ہے۔ میدان میں اپنی کارکردگی کے علاوہ ہالینڈ ایک اور وجہ سے بھی خبروں میں ہیں۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ایک انٹرویو میں انہوں نے ہندوستانی کھانوں کے لیے اپنی پسند کا کھل کر اظہار کیا۔

فیفا ورلڈکپ: سوئزرلینڈ نے کنیڈا کو ہرا کر گروپ بی میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی

نئی دہلی (ایم این این): روبن ورگاس اور یوہان مانزامبی کے دوسرے ہاف میں کیے گئے گولوں کی بدولت سوئزرلینڈ نے فیفا ورلڈکپ کے گروپ بی کے میچ میں کنیڈا کو ۱-۲ر گول سے شکست دے کر گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ اس کامیابی کے ساتھ سوئزرلینڈ نے تین میچوں میں سات پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے ناقابل شکست رہنے کا اعزاز برقرار رکھا اور کنیڈا کو پیچھے چھوڑ کر گروپ ٹاپر بن گیا۔ اب راؤنڈ آف ۳۲ر میں اس کا مقابلہ بہترین تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں میں سے ایک سے ہوگا۔ دونوں ٹیمیں پہلے ہی ناک آوٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کی دوڑ میں شامل تھیں، تاہم گروپ میں سرفہرست رہنے کی اہمیت کے باعث میچ خاصا اہم تھا۔ پہلے ہاف میں دونوں جانب سے محدود مواقع بنے۔ سوئزرلینڈ کی جانب سے بریل ایمبولو گول کرنے کے قریب پہنچے، جبکہ کنیڈا منظم سوئس دفاع کے خلاف واضح مواقع پیدا نہ کرسکا۔ دوسرے ہاف کے آغاز کے صرف ۳۹ر سیکنڈ بعد میچ کا رخ بدل گیا، جب یوہان مانزامبی کے عمدہ پاس پر روبن ورگاس نے پرسکون انداز میں گیند کو جال میں پہنچا کر سوئزرلینڈ کو برتری دلادی۔ ۵۷ویں منٹ میں مانزامبی نے خود بھی گول کر کے برتری دگنی کردی۔ انہوں نے دفاعی غلطی اور گول کیپر کی ہچکچاہٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سوئزرلینڈ کا دوسرا گول اسکور کیا۔ دو گول سے خسارے میں جانے کے بعد کنیڈا نے جارحانہ حکمت عملی اختیار کی اور متعدد تبدیلیاں کیں۔ اس کا صلہ ۷۶ویں منٹ میں ملا، جب متبادل کھلاڑی پروس ڈیوڈ نے ناتھن سلیبا کے شاندار پاس پر زبردست والی شاٹ کھیلتے ہوئے گیند گول میں پہنچادی۔ اس گول کے بعد میزبان ٹیم نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ ڈیرک کارنیلیس کا ہیڈر معمولی فرق سے باہر چلا گیا، جبکہ اضافی وقت میں الیجیر جانسٹن بھی سنہری موقع ضائع کر بیٹھے جب ان کا ہیڈر سیدھا سوئس گول کیپر گریگور کوبل کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ شدید دباؤ کے باوجود سوئزرلینڈ کے دفاع نے مضبوط کھیل پیش کیا اور ٹیم نے برتری برقرار رکھتے ہوئے تینوں پوائنٹس اپنے نام کرلیے۔ اس نتیجے کے بعد سوئزرلینڈ سات پوائنٹس کے ساتھ گروپ بی میں پہلے نمبر پر رہا، جبکہ کنیڈا چار پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ناک آوٹ مرحلے میں پہنچ گیا۔ گروپ کے دوسرے میچ میں بوسنیا و ہرزیگووینا نے قطر کو ۱-۳ر گول سے شکست دے کر چار پوائنٹس حاصل کیے،

پرینکا چوپڑہ کا ماننا ہے کہ ہالی ووڈ میں اُن کی کامیابیاں بالی ووڈ کے مقابلے میں اب بھی کم ہیں

نئی دہلی (ایم این این): ہالی ووڈ میں ایک کامیاب کریئر بنانے کے باوجود پرینکا چوپڑہ جوناس کا خیال ہے کہ بیرون ملک اُن کی کامیابیاں ابھی تک اس وسیع کام کے برابر نہیں ہیں جو انہوں نے ہندوستانی سنیما میں انجام دیا۔ بالی ووڈ اور ہالی ووڈ دونوں میں مضبوط مقام حاصل کرنے والی چند ہندوستانی ستاروں میں سے ایک، پرینکا نے اپنے ہندی فلمی کریئر کے عروج پر عالمی مواقع کی تلاش میں امریکہ کا رخ کیا تھا۔ کینز لائنز کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے پرینکا چوپڑہ جوناس نے ہالی ووڈ میں اپنے سفر پر روشنی ڈالی اور کہا کہ وہ مزید متنوع اور چیلنجنگ منصوبوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا دائرہ وسیع کرنا چاہتی ہیں۔ "دی میٹرکس"، "بے واچ"، "ری سرکیشنز" اور حال ہی میں ریلیز ہونے والی "دی بلف" جیسی فلموں کے ذریعے ایک متاثر کن بین الاقوامی کریئر بنانے کے باوجود، پرینکا نے اعتراف کیا کہ وہ ابھی یہ نہیں سمجھتیں کہ ان کا سب سے مؤثر انگریزی زبان کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ان کے نزدیک ہالی ووڈ میں ان کا سفر ابھی جاری ہے، اور وہ وہی تخلیقی بلندی حاصل کرنا چاہتی ہیں جو انہوں نے ہندوستان میں حاصل کی تھی۔ اپنا نقطہ نظر بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا "اپنے ہندی زبان کے کریئر میں، میں نے بہترین ہدایت کاروں اور بہترین اداکاروں کے ساتھ کام کیا ہے، شاندار کہانیاں بیان کی ہیں اور مختلف اصناف میں کام کیا ہے جبکہ امریکہ اور ہالی ووڈ میں، اپنے انگریزی زبان کے کام میں، میں نے ابھی تک اتنا کچھ نہیں کیا۔"

آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا راجستھان یا کولکاتا میں سے کس ٹیم میں جائیں گے؟

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا اور ممبئی انڈینس الگ ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ پانچ بار کی آئی پی ایل چمپئن ٹیم کو کم از کم دو ٹریڈ آفر ہوئی ہیں۔ یہ آفر کولکاتا نائٹ رائیڈرس اور راجستھان رائلز کی طرف سے آئی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ نائٹ رائیڈرس انتظامیہ اور ممبئی انڈینس کے مالکان نے کھلاڑیوں کے تبادلے کے حوالے سے بات چیت کی ہے۔ یاد رہے کہ پانڈیا کی ممبئی انڈینس میں واپسی ہنگامہ خیز رہی ہے۔ ان کی کپتانی میں ٹیم صرف ایک بار پلے آف تک پہنچی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اجنکیا رہانے ہمیشہ سے کے کے آر کے لئے ایک عارضی آپشن رہے ہیں اور اس سیزن کے بعد انہیں ریلیز کیا جانا تھا۔ کے کے آر کے حکام نے گزشتہ سیزن کے اختتام پر ممبئی انڈینس کے مالکان سے رابطہ کیا تھا لیکن اس وقت ریلائنس کی سالانہ میٹنگ ہورہی تھی، اس لئے آئی پی ایل کی ٹریڈ کو ترجیح نہیں دی گئی۔ کے کے آر نے اب ممبئی انڈینس کے عہدیداروں سے دوبارہ رابطہ کیا ہے اور کچھ بات چیت ہوئی ہے۔ اگر پانڈیا تمام کیش ڈیل یا کھلاڑیوں کے تبادلے کے ذریعے کے کے آر میں شامل ہوتے ہیں، تو وہ کپتانی حاصل کرسکتے ہیں کیونکہ رنکو سنگھ ابھی صحیح انتخاب نہیں لگتا ہے۔ جب یہ پوچھا گیا کہ کیا ممبئی انڈینس پانڈیا کے لئے کیش ڈیل چاہتے ہیں یا کھلاڑی کا تبادلہ چاہتے ہیں تو ذرائع نے فی الحال کوئی تصدیق نہیں کی۔ آئی پی ایل کے قوانین کے مطابق کوئی کھلاڑی ٹیم چھوڑنے کے لئے کسی دوسری فرنچائز سے خود بات چیت نہیں کرسکتا۔ مذاکرات صرف فرنچائزیز کے درمیان ہوسکتے ہیں اور کھلاڑی کی رضامندی ضروری ہے۔ اگر کھلاڑی انکار کرتا ہے تو اسے ریلیز کر کے نیلامی کے لئے بھیجنا ہوگا۔ ممبئی کو موصول ہونے والی دوسری پیشکش مبینہ طور پر یشسوی جیسوال اور پانڈیا کے درمیان تبادلہ ہے۔ واضح رہے کہ راجستھان رائلز ریان پراگ کو اپنی ٹیم کے طویل مدتی کپتان کے طور پر دیکھ رہے ہیں جس کی وجہ سے پانڈیا کو یہاں کپتانی ملنے کا امکان نہیں ہے۔ اگر پانڈیا کو کسی دوسری ٹیم میں جانا ہوتا تو کے کے آر ہی فی الحال ان کے لئے بہتر آپشن نظر آرہی ہے۔

فیفا ورلڈکپ: جنوبی افریقہ پہلی بار ناک آوٹ مرحلے میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ نے فیفا ورلڈکپ میں تاریخ رقم کرتے ہوئے جنوبی کوریا کو ۰-۱ر گول سے شکست دے کر پہلی مرتبہ ناک آوٹ مرحلے میں رسائی کی۔ ایستادیو بی بی وی اے میں کھیلے گئے گروپ اے کے اس اہم مقابلے میں دوسرے ہاف میں تھاپیلو ماسیگو کے فیصلہ کن گول کی بدولت بافانا بافانا نے سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کی اور چار پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے ناک آوٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ گروپ میں میکسیکو نو پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہا۔ اس کامیابی کے بعد جنوبی افریقہ کا راؤنڈ آف ۳۲ر میں مقابلہ کنیڈا سے ہوگا، جبکہ جنوبی کوریا کی اگلے مرحلے میں رسائی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ آیا اس کے تین پوائنٹس بہترین تیسرے نمبر کی ٹیموں میں شامل ہونے کے لیے کافی ثابت ہوتے ہیں یا نہیں۔ جنوبی کوریا اس میچ میں فتح کی صورت میں براہ راست اگلے مرحلے میں پہنچ سکتا تھا، اسی لیے اس نے آغاز ہی سے گیند پر اپنا غلبہ قائم رکھا۔ ٹیم نے تقریباً ۷۰ر فیصد وقت گیند اپنے قبضے میں رکھی، لیکن منظم اور مضبوط جنوبی افریقی دفاع کے سامنے واضح گول کے مواقع پیدا کرنے میں ناکام رہی۔ پہلے ایک گھنٹے تک سون ہیونگ من اور لی کانگ ان نے جنوبی افریقی دفاع کو توڑنے کی بھرپور کوشش کی، مگر انہیں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہوسکی۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوابی حملوں پر انحصار کیا۔ ۶۳ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی تھیپانگ موریمی میدان میں آنے کے فوراً بعد موثر ثابت ہوئے۔ انہوں نے ونگ سے ایک شاندار پاس پنالٹی ایریا میں بھیجا، جہاں تھاپیلو ماسیگو نے بہترین انداز میں دوڑ لگاتے ہوئے بائیں پاؤں سے گیند کو جال میں پہنچادیا، جس پر جنوبی افریقی شائقین خوشی سے جھوم اٹھے۔ یہ گول کئی حوالوں سے تاریخی ثابت ہوا، کیونکہ ماسیگو فیفا ورلڈکپ میں قبرص کے کسی کلب کی نمائندگی کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے گول اسکور کیا۔

فیفا ورلڈکپ: کروشیا نے ناک آوٹ مرحلے میں رسائی کی امید برقرار رکھی

نئی دہلی (ایم این این): میچ کے آخری مرحلے میں ۵۴ویں منٹ پر متبادل کھلاڑی ایٹی بڈیمیر کے گول کی بدولت کروشیا نے کرو یا مرو والے مقابلے میں پناما کو ۰-۱ر گول سے شکست دے کر فیفا ورلڈکپ کے ناک آوٹ مرحلے میں پہنچنے کی اپنی امیدیں زندہ رکھیں۔ ٹورنٹو اسٹیڈیم میں سست اور بغیر گول کے پہلے ہاف کے بعد کروشیا نے بریک کے بعد پناما کی مضبوط دفاعی لائن کو توڑ دیا، جب متبادل کھلاڑی بڈیمیر نے میدان میں آنے کے صرف چار منٹ بعد ہی گول کردیا، جو بالآخر فیصلہ کن ثابت ہوا۔ یہ ورلڈکپ میں کروشیا کی پہلی فتح ہے۔ تین منٹ بعد واتریبی (کروشین ٹیم) ایک اور گول کے قریب تھی، جب ۴۰ر سالہ لوکا موڈرچ جو اپنا ۲۰۰ر واں بین الاقوامی میچ کھیل رہے تھے، نے بریک اوے پر مارکو پاسالک کو پاس دیا، لیکن پناما کے گول کیپر اورلینڈو موسکیرا نے پاسالک کے شاٹ کو روک دیا۔ ۶۷ویں منٹ میں پناما کے پاس اسکور برابر کرنے کے مسلسل تین مواقع تھے، لیکن کروشیا کے گول کیپر ڈومینک لیواکوچ نے شاندار دفاع کیا۔ اب گروپ ایل کا فیصلہ ہفتے کے روز ہوگا، جہاں انگلینڈ اور گھانا چار، چار پوائنٹس کے ساتھ برابر ہیں جبکہ کروشیا کے تین پوائنٹس ہیں۔ انگلینڈ کا مقابلہ ایسٹ رُدرفورڈ، نیو جرسی میں لاس کینیلیروس (پناما) سے ہوگا، جبکہ گھانا اور کروشیا فلاڈیلفیا میں کھیلیں گے۔ دو بار ورلڈکپ کھیلنے کے باوجود وہ اب بھی اپنے پہلے ورلڈ کپ پوائنٹس کی تلاش میں ہیں۔ جب ۴۰ر سالہ لوکا موڈرچ جو اپنا ۲۰۰ر واں بین الاقوامی میچ کھیل رہے تھے، نے بریک اوے پر مارکو پاسالک کو پاس دیا، لیکن پناما کے گول کیپر اورلینڈو موسکیرا نے پاسالک کے شاٹ کو روک دیا۔ ۶۷ویں منٹ میں پناما کے پاس اسکور برابر کرنے کے مسلسل تین مواقع تھے، لیکن کروشیا کے گول کیپر ڈومینک لیواکوچ نے شاندار دفاع کیا۔

فیفا ورلڈکپ: امریکہ نے ایران کی فٹبال ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کردی

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے ایران کی فٹبال ورلڈکپ ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کر دی۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکوریٹی کے مطابق فیفا ورلڈ کپ کیلئے ایرانی اسکواڈ کو اگلے میچ سے ۲ر روز قبل امریکہ میں داخلے کی اجازت دے دی گئی۔ فیفا ورلڈکپ میں ایران کا اگلا میچ جمعے کو مصر کے خلاف ہوگا۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکوریٹی کا کہنا ہے کہ پابندیوں میں نرمی کے باوجود ٹیم کو جمعے کے میچ کے بعد فوری واپس جانا ہوگا۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکوریٹی کے مطابق ایرانی ٹیم بدھ کے روز میکسیکو کے شہر تیجوانا سے سیئٹل روانہ ہوگی۔ ہوم لینڈ سیکوریٹی کا کہنا ہے کہ ابتدائی میچز میں ایران کی ٹیم کو صرف ایک دن پہلے سفر کی اجازت دی گئی تھی۔ وہائٹ ہاؤس فیفا ٹاسک فورس کے مطابق ایران کی فٹبال ورلڈکپ ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کا فیصلہ پہلے ۲ر دوروں کی کارکردگی دیکھ کر کیا گیا۔ اس سے قبل امریکہ کی جانب سے ایران فٹبال ٹیم کی فیفا ورلڈ کپ میچ سے دو روز قبل امریکہ جانے کی درخواست مسترد کردی گئی تھی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور بین الاقوامی فٹ بال فیڈریشن (فیفا) کے صدر گیانی انفانٹینو مشترکہ طور پر ۱۹ر جولائی کو نیو جرسی میں منعقد ہونے والے ورلڈکپ فائنل کے فاتح کو ٹرافی پیش کریں گے۔ جیانی انفانٹینو نے فاکس اینڈ فرینڈز کو بتایا کہ "ہم صدر ٹرمپ کے ساتھ فائنل میچ سے لطف اندوز ہوں گے اور یقیناً مل کر فاتح ٹیم کو ٹرافی پیش کریں گے۔ ٹرافی کو مشترکہ طور پر پیش کرنے کا فیصلہ گزشتہ موسم گرما میں نیو جرسی میں پیرس سینٹ جرمین پر چیلسی کی جیت کے بعد فیفا کلب ورلڈکپ کی ٹرافی چیلسی کو دینے سے متعلق تنازع کے بعد کیا گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں، ورلڈ کپوں میں فاتحین کو ٹرافی انفانٹینو اور فیفا کے صدر کے طور پر ان کے پیشرو، سیپ بلاٹر کے ذریعہ پیش کی گئی ہے، لیکن اس سے قبل ورلڈ کپ ٹرافی سربراہان مملکت پیش کرتے تھے۔ اسپین کے بادشاہ جوآن کارلوس نے ۱۹۸۲ء میں اٹلی کے کپتان ڈینو زوف کو ورلڈکپ پیش کیا تھا اور انگلینڈ کے کپتان بوبی مور کو ۱۹۶۶ء میں تھری لائنز کی کامیابی کے بعد ملکہ الزبتھ دوم نے ٹرافی پیش کی تھی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,